سلمان رحمان
ہماری خدمات: حج اور عمرہ زیارت تورس، ویزہ اسٹیمپنگ، وکالا سروسز، انٹرنیشنل اینڈ ڈومیسٹک ایئر ٹکٹنگ
Hina Air Travel
Hajj & Umrah Ziyarat Tours, Visa Stamping, Wakala Services
International & Domestic Air Ticketing.
Second Floor Shop No. 7, Universal Complex Near Noor Manzil
Lalbagh, Lucknow-226001. Contact No. - 0522-4590763
Email : hinaairtravel@gmail.com
Mobile:9559322919,9415023319

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

ناولٹی کلاتھ سینٹر
Latest WEDDING Gowns
Kamdar Suits and all Kind of Handicraft
Specialist in GHARARA'S
NOVELTY Cloth Center
Nazirabad, Lucknow-226018, Ph.:0522-4332331
E-mail:novelty.creations78@gmail.com

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 13, Issue No. 262 Saturday 07 February, 2026 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition
جلد نمبر (۱۳) شمارہ نمبر (۲۶۲) ۷ رفروری ۲۰۲۶ء بروز ہفتہ قیمت: ایک روپیہ (صفحات: ۴)

اسلام آباد: نمازِ جمعہ کے دوران مسجد میں زوردار دھماکہ

کم وبیش 50 رافراد جاں بحق، درجنوں زخمی، ایمرجنسی کا اعلان، امام بارگاہ و مسجد خدیجۃ الکبریٰ کے آس پاس سیکورٹی سخت

اسلام آباد (ایجنسی): پاکستان کی راجدھانی اسلام آباد واقع ایک مسجد میں نماز جمعہ کے دوران زوردار دھماکہ سے پورے علاقہ میں ہنگامہ برپا ہوگیا۔ معاملہ ترائی علاقہ واقع امام بارگاہ خدیجۃ الکبریٰ کا ہے، جہاں دھماکہ کے بعد افراتفری پھیل گئی۔ اس حادثہ کی خبر ملتے ہی پولیس اور راحت و بچاؤ کاری ٹیمیں جائے وقوع پر پہنچ گئیں۔ فوری طور پر انھوں نے زخمیوں کو اسپتال پہنچانا شروع کیا اور راحت رسانی کے دیگر عمل شروع ہو گئے۔ پاکستانی میڈیا کے مطابق دھماکہ جمعہ کی نماز کے دوران ہوا جس میں کم و بیش 50 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ حالانکہ پاکستان حکومت نے فی الحال 15 ہلاکتوں کی ہی تصدیق کی ہے۔ ابتدائی رپورٹس میں بھی 15 اموات کی اطلاع دی گئی تھی، لیکن گزرتے وقت کے ساتھ ہلاکتوں کی تعداد بڑھتی جارہی ہے۔ اس دھماکہ میں 150 سے زائد افراد کے زخمی ہونے کی اطلاع بھی ہے، جن میں کئی کی حالت سنگین بتائی جارہی ہے۔

افسران کا کہنا ہے کہ تشویش ناک حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے پورے شہر میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ سیکورٹی ایجنسیوں نے امام بارگاہ اور آس پاس کے علاقے کو گھیر لیا ہے اور کسی بھی انہونی سے بچنے کے لیے سخت نگرانی رکھی جارہی ہے۔ دھماکہ کی وجہ کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ جانچ ایجنسیوں نے تفتیش شروع کر دی ہے اور ثبوتوں کو اکٹھا کیا جارہا ہے۔ کچھ میڈیا رپورٹس میں خودکش حملہ کی بات کہی گئی ہے، حالانکہ اس بارے میں مصدقہ طور پر فی الحال کچھ بھی نہیں کہا جا سکتا ہے۔ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ خودکش حملہ آور کو دیکھ لیا گیا تھا اور جب اسے پکڑنے کی کوشش کی گئی تو اس نے خود کو دھماکہ سے اڑا لیا۔

پاکستانی ڈیجیٹل میڈیا 'ڈان نیوز' کے مطابق یہ دھماکہ اسلام آباد کے شہزاد ٹاؤن علاقہ میں موجود ترلائی امام باڑا واقع مسجد میں ہوا۔ یہ ایک شیعہ مسجد بتائی جا رہی ہے، جس کو سیکورٹی ایجنسیوں نے چاروں طرف سے گھیر لیا ہے۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ دھماکہ زوردار تھا اور کئی لوگ اپنی جان بچانے کے لیے اِدھر اُدھر بھاگتے دکھائی دیے۔ اس حادثہ کے بعد کی کچھ ویڈیوز سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر سامنے آئی ہیں، جن میں کچھ لوگ زمین پر بے سُدھ پڑے دکھائی دے رہے ہیں۔

ہسپتال ذرائع کے مطابق ہسپتالوں میں لائے گئے متعدد مریضوں کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ اسلام آباد پولیس کے مطابق دھماکہ خودکش تھا۔ واقعے کے فوراً بعد پولیس اور ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور امدادی کارروائیاں شروع کر دی گئیں۔

آئی جی اسلام آباد کی ہدایت پر شہر بھر میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے جبکہ سیکورٹی اداروں کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے۔ دھماکے کے بعد پولی کلینک، پمز اور سی ڈی اے ہسپتال میں بھی ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔

دھماکے کی شدت کافی زیادہ تھی، جس کے نتیجے میں متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں جبکہ اموات کی اطلاعات بھی سامنے آ رہی ہیں۔ ترجمان ضلعی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ دھماکے کی جگہ کو مکمل طور پر سیل کر دیا گیا ہے جبکہ واقعے کی نوعیت اور ذمہ داروں کے تعین کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔

ادھر صدر آصف زرداری اور وزیرِ اعظم محمد شہباز شریف نے ترلائی میں مسجد میں ہونے والے دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ وزیرِ اعظم پاکستان شہباز شریف نے اسلام آباد کے علاقے ترلائی کی امام بارگاہ میں ہونے والے دھماکے کی مذمت کی ہے۔ اپنے بیان میں وزیرِ اعظم شہباز شریف نے ہلاکتوں پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کرتے ہوئے اہلخانہ کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔

وزیرِ اعظم شہباز شریف نے وزیر داخلہ محسن نقوی سے ملاقات کے دوران واقعے کی مکمل تحقیقات کر کے ذمے داران کے فوری تعین کی ہدایت کی ہے۔ وزیرِ اعظم شہباز شریف نے زخمیوں کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے وزیر صحت کو خود نگرانی کرنے کا حکم دیا ہے۔ شہباز شریف کا کہنا تھا کہ دھماکے کے ذمے داران کا تعین کر کے اُنھیں قرار واقعی سزا دلوائی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک میں شر پسندی اور بدامنی پھیلانے کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے۔

صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے اپنے علاحدہ بیان میں جان سے جانے والے افراد کے اہلِ خانہ سے تعزیت کی اور زخمیوں کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ 'بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا انسانیت کے خلاف جرم ہے۔' دوسری جانب وزیر داخلہ محسن نقوی کی ہدایت پر وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری اسلام آباد کے پمز ہسپتال پہنچ گئے ہیں، جہاں اُنھوں نے زخمیوں کی عیادت کی۔ اس موقع پر طلال چوہدری نے کہا کہ زخمیوں کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات فراہم کی جائیں۔

جالندھر میں عام آدمی پارٹی کے لیڈر لکی اوبیرائے کا گولی مار کر قتل

چنڈی گڑھ (ایجنسی): پنجاب کے شہر جالندھر میں عام آدمی پارٹی کے مقامی لیڈر لکی اوبیرائے کو جمعرات کی صبح گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ یہ واردات ماڈل ٹاؤن علاقے میں واقع ایک گوردوارے کے باہر اس وقت پیش آئی جب وہ ارداس کے بعد باہر نکل کر اپنی کار میں بیٹھنے والے تھے۔ عینی شاہدین کے مطابق دو نامعلوم افراد پہلے سے گھات لگائے موجود تھے اور جیسے ہی لکی اوبیرائے اپنی گاڑی کے قریب پہنچے، حملہ آوروں نے ان پر تیزی سے فائرنگ کر دی۔ گولیوں کی آواز سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا اور لوگ اپنی جان بچانے کے لیے اِدھر اُدھر بھاگنے لگے۔ زخمی حالت میں انہیں فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا، تاہم ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد انہیں مردہ قرار دے دیا۔ واقعے کے بعد حملہ آور موٹر سائیکل پر سوار ہو کر موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور اعلیٰ افسران موقع پر پہنچ گئے اور پورے علاقے کو گھیرے میں لے کر تفتیش شروع کر دی گئی۔ گوردوارے اور اطراف میں نصب نگرانی کیمروں کی فوٹیج حاصل کی جارہی ہے تاکہ حملہ آوروں کی شناخت کی جا سکے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ قتل کے محرکات جاننے کے لیے مختلف پہلوؤں پر غور کیا جارہا ہے، جن میں پرانی رنجش، جرائم پیشہ گروہوں کی سرگرمیاں اور دیگر ممکنہ اسباب شامل ہیں۔ دوسری جانب پنجاب اسمبلی میں قائد حزب اختلاف پرتاپ سنگھ باجوا نے اس واقعے پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ریاست کی قانون و انتظام کی صورت حال پر سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ دن دہاڑے گوردوارے کے باہر ایک سیاسی رہنما کا قتل انتہائی تشویش ناک ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر حکمران جماعت کے رہنما ہی محفوظ نہیں تو عام شہریوں کے تحفظ کی کیا ضمانت ہے۔ انہوں نے ریاستی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ پنجاب اس وقت خوف اور جرائم کی لپیٹ میں ہے اور حکومت کو اس معاملے پر واضح جواب دینا چاہیے۔ پولیس نے یقین دہانی کرائی ہے کہ ملزمان کو جلد گرفتار کرنے کے لیے خصوصی ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں اور تفتیش تیزی سے جاری ہے۔

امتحان میں کامیابی کی ضمانت خود اعتمادی ہے، جلد بازی نہیں: وزیر اعظم مودی

نئی دھلی (ایجنسی): وزیر اعظم مودی نے جمعہ کو اپنی رہائش گاہ پر 'پریکشا پر چرچہ' کے پروگرام میں ملک کے مختلف حصوں سے آئے بچوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ امتحان کو بوجھ نہ سمجھیں، اسے آسانی سے لینا چاہئے۔ انہوں نے پرانے پرچوں سے تیاری کرنے کو پرانی عادت اور بیماری قرار دیا اور کہا کہ نئے دور میں اس کا کوئی جواز نہیں۔ یہ ایک طرح کی بیماری ہے، اس لیے بچوں کو اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے فطری انداز میں تیاری کرنی چاہیے اور امتحان کو دباؤ یا بوجھ نہیں بنانا چاہیے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ طلباء کو امتحان کے لیے ذہنی دباؤ لینے اور زیادہ نمبر لینے کی دوڑ میں الجھنے کی بجائے زندگی کے مقصد کی کسوٹی پر خود کو پرکھتے ہوئے مسلسل محنت، صبر اور خود اعتمادی کے ساتھ کام کرنے پر زیادہ توجہ دینی چاہیے۔ ایک بچے کے سوال پر کہ زندگی میں خواب دیکھنا ضروری ہے، وزیر اعظم نے کہا کہ خواب نہ دیکھنا زندگی کے ساتھ سب سے بڑا جرم ہے۔ خواب ہی مقصد بناتے ہیں اور زندگی میں آگے بڑھنے کی تحریک دیتے ہیں۔ مشکل سے مشکل خواب کو حاصل کرنے کے لیے محنت ضروری ہے۔ بچوں کو خود اعتمادی بڑھانے کے لیے عظیم انسانوں کی سوانح حیات پڑھنی چاہیے۔ نریندر مودی نے کہا کہ کسی بھی امتحان کے لیے خود اعتمادی ضروری ہے اور خود اعتمادی تب آتی ہے جب دل سے اپنے مضمون کو اپنے مقصد کے مطابق پڑھا جائے۔ امتحان کے وقت جلد بازی نہیں کرنی چاہیے کیونکہ جلد بازی سے سب کچھ بگڑ جاتا ہے۔ اس کے بجائے خود اعتمادی اور مکمل سمجھ بوجھ کے ساتھ سوالات حل کریں۔ جلد بازی کی وجہ سے کئی بار جو سوالات آسان ہیں وہ بھی خراب ہو جاتے ہیں اور محنت ضائع ہو جاتی ہے۔ وزیر اعظم نے مزید کہا کہ اب وہ وقت نہیں رہا جب کہا جاتا تھا کہ کامیابی صرف انہی کو ملتی ہے جن کے پاس تمام سہولیات ہوں، بلکہ اب حالات بدل گئے ہیں۔ سب سے کم وسائل والے بچوں کو بھی بہترین نمبروں کے ساتھ امتحان میں کامیابی حاصل ہو رہی ہے۔ انہوں نے اس کی وجہ آزاد سوچ اور دستیاب سہولیات کے مطابق مطالعہ قرار دیا۔ ساتھ ہی انہوں نے بچوں سے کہا کہ ہر چیز کا ایک طریقہ ہوتا ہے اور تجربے کی بنیاد پر اسے بدلا جا سکتا ہے۔ 'پریکشا پر چرچہ' کے پروگرام میں بھی انہوں نے تجربے کی بنیاد پر آہستہ آہستہ تبدیلیاں کیں۔ ہر بچے کو تجربے کی بنیاد پر اپنے کاموں میں بہتری لانی چاہیے۔ پروگرام کے بعد وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اب انہیں لگتا ہے کہ ملک کے مختلف حصوں میں بچوں سے 'پریکشا پر چرچہ' کی جانی چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے کئی ریاستوں میں ان پروگراموں کا انعقاد کیا ہے اور انہیں لگتا ہے کہ دیگر ریاستوں میں بھی مزید پروگرام منعقد کئے جانے چاہئیں۔

عورت کو بچہ پیدا کرنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا: سپریم کورٹ

نئی دھلی (ایجنسی): سپریم کورٹ نے جمعہ کو ایک اہم فیصلہ سنایا، جس میں حمل کے 30 ہفتوں تک اسقاط حمل کی اجازت دی گئی۔ عدالت نے واضح طور پر کہا کہ عدالت کسی بھی خاتون بالخصوص نابالغ لڑکی کو اس کی مرضی کے خلاف حمل جاری رکھنے پر مجبور نہیں کر سکتی۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ لڑکی کی ذہنی حالت خود بچے کو جنم نہیں دینا چاہتی اور اگر ماں کے مفادات کا خیال رکھنا ہے تو اس کی تولیدی خودمختاری کا پورا خیال رکھا جانا چاہیے۔ سپریم کورٹ نے تسلیم کیا کہ حمل جاری رکھنے سے لڑکی کو شدید ذہنی اور جسمانی صدمہ پہنچ سکتا ہے۔ یہ حکم ایک ایسے معاملے میں آیا ہے جس میں ایک نابالغ لڑکی شامل تھی جو حاملہ ہوگئی تھی۔ جسٹس بی وی ناگرتھنا اور اجل بھویان کی بنچ نے ایک لڑکی کے لیے 30 ہفتے کے اسقاط حمل کی اجازت دی جو نابالغ ہونے کے دوران حاملہ ہوگئی تھی۔

بنچ نے کہا کہ جس مسئلے پر غور کرنے کی ضرورت ہے وہ ہے نابالغ بچے کا حمل جاری رکھنے کا حق جو کہ ابتدائی طور پر ناجائز ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ خود ایک نابالغ ہے اور باہم رشتے (ریلیشن شپ) کی وجہ سے پیدا ہونے والی بدقسمتی کی وجہ سے حمل کا سامنا کر رہی ہے۔ بنچ نے واضح کیا کہ مسئلہ یہ نہیں ہے کہ یہ رشتہ رضامندی سے تھا یا جنسی زیادتی کا نتیجہ تھا۔ بنچ نے کہا کہ بچے کی ماں جنم نہیں دینا چاہتی تھی اور اگر ماں کے مفادات کا خیال رکھنا ہے تو اس کی تولیدی خودمختاری کا مکمل احترام کیا جانا چاہیے۔ بنچ نے کہا، "ہم اپیل کنندہ (نابالغ کے والد) کے وکیل کے دلائل کو قبول کرتے ہیں۔ ہم اپیل کنندہ کی بیٹی کو میڈیکل پرمینینسی ٹرمینیشن (طبی حمل ختم) کرنے کی ہدایت کرتے ہیں۔" بنچ نے ممبئی کے جے جے اسپتال کو تمام طبی حفاظتی احتیاطی تدابیر کا مشاہدہ کرتے ہوئے اپیل کنندہ کی نابالغ بیٹی کے حمل کو ختم کرنے کی ہدایت دی۔ بنچ نے کہا کہ اپیل کنندہ حمل کے طبی خاتمے کے لیے باضابطہ تحریری رضامندی فراہم کرے گا۔

'ایس آئی آر' میں دعوے-اعتراضات داخل کرنے کی آخری تاریخ میں اضافہ

اب 6 مارچ تک داخل کرسکیں گے دعوے-اعتراضات، 10 اپریل کو جاری ہوگی حتمی ووٹر لسٹ

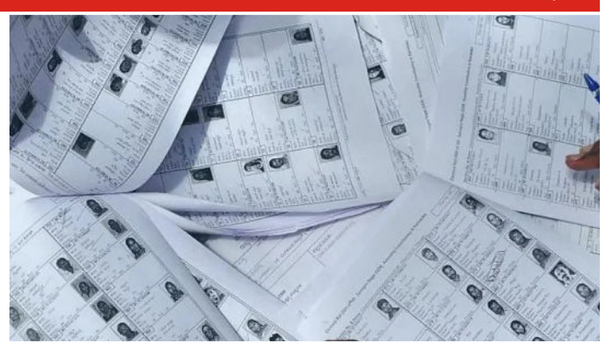

لکھنؤ (ایجنسی): اتر پردیش میں جاری ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) عمل کے متعلق الیکشن کمیشن نے دعوے اور اعتراضات درج کرانے کی آخری تاریخ میں توسیع کر دی ہے۔ اب ووٹرس 6 مارچ 2026 تک فارم 6، 7 اور 8 پُر کر نام شامل کرنے، ترمیم کرنے یا حذف کرنے کے لیے درخواست دے سکیں گے۔ پہلے یہ وقت 6 فروری تک مقرر کی گئی تھی۔ چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) اتر پردیش نودیپ رِنوا نے بتایا کہ ریاست میں گزشتہ سال 27 اکتوبر سے ایس آئی آر کا عمل شروع ہوا تھا، جبکہ ڈورڈ ڈور گنتی کا کام 4 نومبر سے شروع کیا گیا۔ اس کے بعد رواں سال 6 جنوری کو ووٹر لسٹ کا ڈرافٹ جاری کیا گیا تھا۔ حتمی لسٹ 10 اپریل کو جاری کی جائے گی۔

نودیپ رِنوا نے کہا کہ 27 جنوری کی میٹنگ میں سیاسی پارٹیوں نے وقت بڑھانے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس لیے دعوے اور اعتراضات کی مدت میں ایک ماہ کی توسیع کر دی گئی۔ اب 6 مارچ تک نام شامل کرانے، اصلاح کرانے اور حذف کرانے کے لیے فارم بھر سکیں گے۔ الیکشن کمیشن 27 مارچ تک دعووں اور اعتراضات کو نمٹائے گا اور اب 10 اپریل کو حتمی ووٹر لسٹ جاری کی جائے گی۔

چیف الیکٹورل آفیسر کے مطابق 6 جنوری سے 4 فروری تک کے درمیان مجموعی طور پر 3780414 فارم-6 جمع کیے گئے ہیں، جبکہ فارم-7 کی تعداد 82684 رہی ہے۔ اس کے علاوہ 1073 درخواستیں بیرون ملک مقیم ووٹرس کی جانب سے موصول ہوئی ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے بتایا کہ سب سے زیادہ درخواستیں 5 فروری کو آئیں، ایک ہی روز میں 3 لاکھ سے زائد فارم جمع کیے گئے۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ووٹرس میں ایس آئی آر عمل کے متعلق بیداری آئی ہے۔ الیکشن کمیشن کے ذریعہ جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق اتر پردیش کی ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں مجموعی طور پر 125556025 ووٹرس درج کیے گئے ہیں۔ ان میں فارم-6 کی تعداد 5437850 اور فارم-7 کی تعداد 133650 رہی۔ بی ایل اے (بوتھ لیول ایجنٹ) کے ذریعہ 37789 فارم جمع کیے گئے، جبکہ عام شہریوں کی جانب سے فارم-6 اور 6اے کے تحت 3781487 درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ ڈرافٹ لسٹ جاری ہونے کے بعد 3819276 نئے فارم-6 آئے، جبکہ ڈرافٹ سے قبل 1618574 درخواستیں جمع کی جا چکی تھیں۔ 4 فروری تک مجموعی فارم-6 کی تعداد 5437850 ہو چکی ہے۔

مغربی بنگال: 'نوٹس دینے کے بعد بھی نہیں پیش ہوئے کئی ووٹرس'

کولکاتہ (ایجنسی): مغربی بنگال میں ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کے دوران تقریباً 6.1 فیصد 'غیر معتبر' ووٹروں کو حتمی ووٹر لسٹ سے ہٹانے کے لیے اہل پایا گیا ہے۔ یہ وہ ووٹر ہیں جو اپنے حق رائے دہی کی قانونی حیثیت کی تصدیق کرنے والی معاون شناختی دستاویزات کے ساتھ سماعت کے لیے حاضر نہیں ہوئے۔ مغربی بنگال کے چیف الیکشن آفیسر (سی ای او) دفتر کے ذرائع نے بتایا کہ سماعت کے لیے بلائے گئے 'غیر معتبر' ووٹروں کی مجموعی تعداد 426,68,31 تھی۔ ان میں سے 000,50 سے کچھ زیادہ (مجموعی غیر معتبر ووٹرس کا 57.1 فیصد) بار بار نوٹس بھیجے جانے کے باوجود سماعت کے لیے حاضر نہیں ہوئے۔ اس لیے ووٹر لسٹ سے نام ہٹانے کے لیے ای آر او کی جانب سے انہیں اہل قرار دیا گیا۔ سی ای او دفتر کے ذرائع نے بتایا کہ 'غیر معتبر' ووٹروں کے لیے سماعت کے سیشنز مکمل ہو چکے ہیں۔ فی الحال منطقی بے ضابطگی کے معاملات کی سماعت جاری ہے۔ یہ طے ہو چکا ہے کہ غیر معتبر ووٹروں میں سے 57.1 فیصد ووٹروں کو حتمی ووٹر لسٹ سے ہٹا دیا جائے گا۔ اب یہ دیکھنا باقی ہے کہ حتمی ووٹر لسٹ میں منطقی بے ضابطگی کے کتنے معاملات کو ہٹایا جاتا ہے۔

وزیر اعظم مودی کی تقریر بے بنیاد، اپوزیشن کے سوالوں کا جواب دینے کی ہمت نہ کرسکے: کھڑگے

نئی دھلی (ایجنسی): کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے جمعہ کو وزیر اعظم نریندر مودی پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ راجیہ سبھا میں اپنی 97 منٹ کی تقریر میں انہوں نے کوئی ٹھوس حقیقت پیش نہیں کی اور اپوزیشن کی جانب سے اٹھائے گئے کسی بھی اہم سوال کا جواب نہیں دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت پارلیمنٹ کو جمہوری انداز میں چلانا نہیں چاہتی۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ وزیر اعظم کی تقریر پر ردعمل دینا ضروری نہیں تھا، تاہم انہوں نے جو باتیں کہیں وہ قابل اعتراض تھیں، اس لیے جواب دینا ناگزیر ہوگیا۔ ان کا کہنا تھا کہ وزیر اعظم اپنی تقریر میں حالیہ مسائل کے بجائے 100 سال، 75 سال اور 50 سال پرانی باتوں کو دہراتے رہے مگر اپوزیشن کے نکات کا براہ راست جواب دینے سے گریز کیا۔ کھڑگے نے کہا کہ انہوں نے لوک سبھا اور راجیہ سبھا دونوں ایوانوں میں جو سوالات اٹھائے، ان کا جواب دینے کی ہمت وزیر اعظم میں نہیں تھی۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ اگر وزیر اعظم یہ کہتے ہیں کہ انہیں دو دو گلوگالیاں دی جاتی ہیں تو کیا گالیاں بھی تولی جاتی ہیں؟ کانگریس صدر نے دفاعی وزیر راج ناتھ سنگھ اور حکومت کے دیگر نمائندوں کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جنرل ایم ایم نرونے کی کتاب کے وجود سے انکار کیا گیا، حالانکہ کتاب موجود ہے۔ ان کے مطابق کتاب کے ہوتے ہوئے اس کی تردید کرنا ایوان کے استحقاق کی خلاف ورزی ہے۔ کھڑگے نے یہ بھی کہا کہ وزیر اعظم نے کانگریس پر سکھ برادری کی توہین کا الزام لگایا، جب کہ حقیقت یہ ہے کہ کانگریس نے معروف ماہر معیشت منموہن سنگھ کو دو مرتبہ وزیر اعظم بنایا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ وزیر اعظم سکھوں، دلتوں اور آدیواسیوں کا احترام نہیں کرتے۔ واضح رہے کہ راجیہ سبھا میں صدر جمہوریہ کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا تھا کہ لوک سبھا میں اپوزیشن ارکان کی جانب سے پیدا کیا گیا ہنگامہ نہ صرف ایک آدیواسی اور خاتون صدر کی توہین ہے بلکہ ملک کے آئین اور اعلیٰ ترین آئینی عہدے کی بھی بے حرمتی ہے۔

ظہران ممدانی نے حجاب کو خواتین کے لیے ایمان، شناخت اور فخر کی علامت قرار دیا!

نیویارک (ایجنسی): نیویارک شہر کے میئر ظہران ممدانی عالمی یوم حجاب کے موقع پر سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کے بعد تنازعات میں گھر گئے ہیں۔ ایکس پر ان کے آفس آف امیگرنٹ افیئرز کی جانب سے شیئر کی گئی پوسٹ میں حجاب کو مسلمان خواتین کے لیے ایمان، شناخت اور فخر کی علامت قرار دیا گیا ہے۔ لگ رہا ہے کہ انہوں نے سوچ سمجھ کر اس کو شیئر کیا ہے، تاہم ایران میں حجاب کے لازمی قوانین کے خلاف جاری مظاہروں کے تناظر میں اس پیغام کو غیر حساس قرار دیا جارہا ہے۔ سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا گیا، "آج ہم دنیا بھر میں ان مسلم خواتین اور لڑکیوں کے ایمان، شناخت اور فخر کا جشن مناتے ہیں جو حجاب پہننے کا انتخاب کرتی ہیں۔" اس بیان پر سوشل میڈیا صارفین کی جانب سے شدید ردعمل سامنے آیا، خاص طور پر وہ لوگ جنہوں نے ایران میں حجاب نہ پہننے پر خواتین کی گرفتاریوں، مار پیٹ اور ہلاکتوں کی طرف اشارہ کیا۔

ایرانی نژاد امریکی صحافی اور انسانی حقوق کے کارکن مسیح علی نژاد نے میئر ممدانی کو براہ راست مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ نیویارک جیسے آزاد شہر میں عالمی یوم حجاب منانا ان کے لیے اذیت ناک ہے، جب ایران میں خواتین کو حجاب پہننے سے انکار پر جیلوں میں ڈالا اور قتل کیا جارہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایسی پوسٹیں ظالموں کے ساتھ کھڑے ہونے کے مترادف ہیں اور ایران میں خواتین پر ہونے والے ظلم پر ظہران ممدانی کی خاموشی شرمناک ہے۔

ترک نژاد امریکی ماہر معاشیات تیمور کوران نے کہا کہ حجاب اسلام کے اندر بھی ایک متنازعہ علامت ہے اور بہت سے ممالک میں اسے فخر کے طور پر نہیں بلکہ ظلم کی ایک شکل کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی خبردار کیا کہ کسی مخصوص مذہبی لباس کی سرکاری تسبیح مذہبی تعصب کو فروغ دے سکتی ہے۔

مودی حکومت میں اڈانی نہ صرف ملک کو لوٹ رہا، بلکہ سچائی دکھانے والوں کو سزا بھی دے رہا ہے: کانگریس

نئی دھلی (ایجنسی): 'رپورٹرس وِداؤٹ بارڈرس' (آر ایس ایف) کی ایک رپورٹ سرخیوں میں ہے۔ رپورٹ میں الزام عائد کیا گیا ہے کہ اڈانی گروپ نے صحافیوں کے خلاف 'قانونی جنگ' شروع کر رکھی ہے، جس سے سچائی سامنے لانے والے صحافیوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ اس معاملہ میں کانگریس نے وزیر اعظم مودی اور اڈانی دونوں کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ پارٹی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''اگر آپ صحافی ہیں اور مودی کے دوست اڈانی کے خلاف لکھتے ہیں، تو آپ کی خیر نہیں۔ آپ کے اوپر مقدمہ ہوسکتا ہے۔''

اس پوسٹ میں کانگریس نے 'رپورٹرس وداؤٹ بارڈرس' کی رپورٹ کا حوالہ دیا ہے۔ اس میں لکھا گیا ہے کہ ''رپورٹرس وداؤٹ بارڈرس نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ اڈانی 2017 سے صحافیوں اور میڈیا اداروں پر مہنگے اور طویل چلنے والے مقدمات ٹھوک رہے ہیں، جس سے صحافی ڈر جائیں اور اڈانی کے سیاہ کارناموں کا بھنڈا پھوڑ کرنا بند کر دیں۔'' اس پوسٹ میں مودی حکومت کو نشانے پر لیتے ہوئے لکھا گیا ہے کہ ''مودی حکومت میں اڈانی نہ صرف ملک کو لوٹ رہا ہے، بلکہ سچ دکھانے والوں کو اپنے حساب سے 'سزا' بھی دے رہا ہے۔''

کانگریس نے مودی حکومت میں صحافت کا معیار خراب ہونے کا ذکر بھی اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں کیا ہے۔ اس نے لکھا ہے کہ ''نریندر مودی کی بدولت 'پریس فریڈم انڈیکس' میں ہندوستان 151 ویں مقام پر ہے، جہاں سچ لکھنے، دکھانے، بولنے اور سوچنے کی آزادی چھین لی گئی ہے۔'' آخر میں کانگریس تلخ انداز اختیار کرتے ہوئے مودی حکومت سے کہتی ہے کہ ''شرم آنی چاہیے۔''

قابل ذکر ہے کہ 'رپورٹرس وداؤٹ بارڈرس' نے 4 فروری کو اپنی ویب سائٹ پر یہ رپورٹ شائع کی تھی، جو سرخیوں میں ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ ارب پتی گوتم اڈانی کی قیادت والا یہ کارپوریٹ گروپ گزشتہ کئی سالوں سے تحقیقاتی صحافت کرنے والے صحافیوں اور میڈیا اداروں کے خلاف طویل، مہنگی اور خوفزدہ کرنے والی قانونی کارروائیوں کا سہارا لے رہا ہے، جس سے ہندوستان میں پریس کی آزادی سنگین طور سے متاثر ہو رہی ہے۔ آر ایس ایف نے اڈانی گروپ سے ان مقدمات کو بند کرنے کی اپیل کی ہے اور ہندوستانی پارلیمنٹ سے 'اسٹریٹجک لاء سوٹس اگینسٹ پبلک پارٹیسپیشن' کے خلاف ایک واضح قانون بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ ادارہ کا کہنا ہے کہ موجودہ حالات میں ایسا قانون پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہوگیا ہے۔

اس معاملے میں آر ایس ایف کی جنوبی ایشیا ڈیسک چیف سیلیا مرسیے اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اڈانی گروپ کے ذریعہ تحقیقاتی صحافیوں پر کی جارہی قانونی کارروائی ہندوستان میں میڈیا کی آزادی کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ بار بار مقدمات دائر کر کسی بڑے کارپوریٹ گروپ کی جانچ کی حوصلہ شکنی کرنے کی یہ حکمت عملی بے حد فکر انگیز ہے۔ ان معاملوں میں اکثر قانونی عمل ہی 'سزا' بن جاتی ہے۔ ہندوستانی افسران کو چاہیے کہ وہ نظام انصاف کے غلط استعمال کو روکیں اور صحافیوں کی آواز دبانے کی کوششوں پر لگام لگائیں۔ آر ایس ایف کی رپورٹ میں 'دی وائر'، 'ای پی ڈبلیو'، 'نیوز کلک'، 'نیوز لانڈری'، 'دی اکونومک ٹائمز' جیسے اداروں اور روی نایر، ابھیسار شرما، رویش کمار، پرنجوئے گوہا ٹھاکرتا جیسے صحافیوں سے متعلق کئی معاملوں کا تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ

محسن انسانیت ﷺ نے شجر کاری کو فروغ دینے کے لئے ایمان والوں پر شجر کاری کو صدقہ قرار دیا ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا:۔''جو مسلمان دَرخت لگائے یا فَصل بوئے، پھر اس میں سے جو پرندہ یا اِنسان یا چوپایا کھائے تو وہ اس کی طرف سے صَدقہ شُمار ہوگا۔(صحیح بخاری)

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوھیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کا مواخذہ ہونا چاہئے!

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد

چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار پر دھمکانے اور بدسلوکی کرنے کا الزام لگانے کے ایک دن بعد، مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سی ای سی کے خلاف مواخذے کی تحریک لانے کا امکان ظاہر کیا، وزیر اعلیٰ نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ گزشتہ روز جو کچھ ہوا، اس کے بعد ہم اس الیکشن کمشنر سے کسی چیز کی امید نہیں رکھ سکتے، جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ سی ای سی کے خلاف مواخذے کی تجویز پر غور کر رہی ہیں تو ممتا بنرجی نے کہا کہ اگرچہ ہمارے پاس مطلوبہ تعداد (نمبرز) نہیں ہیں لیکن تجویز پیش کی جاسکتی ہے، عوامی مفاد میں ہم پارٹی کے اندر اس پر بحث کریں گے اور اس کی حمایت کریں گے، کم از کم یہ ریکارڈ پر تو رہے گا، وہ الیکشن کمیشن کے ہیڈ کوارٹر میں گیانیش کمار کے ساتھ اپنی ملاقات کا حوالہ دے رہی تھیں، انہوں نے بنگال میں SIR کے معاملے پر سی ای سی کی سخت نقطہ چینی کی، ممتا بنرجی نے کمیشن پر جانبدارانہ ومتعصّبانہ طریقے سے کام کرنے کا الزام بھی لگایا اور دعوی کیا کہ یہ عمل سیاسی مقصد کے تحت کیا جارہا ہے، الیکشن کمیشن سے باہر آنے کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ ہمیں بہت دکھ پہنچا ہے، ہم پریشان ہیں، میں کئی سالوں سے سیاست میں ہوں، 4 بار وزیر اور سات بار ایم پی رہ چکی ہوں لیکن میں نے کبھی ایسا چیف الیکشن کمشنر نہیں دیکھا جو اتنا مغرور اور اتنا جھوٹا ہو، ٹی ایم سی کے جنرل سیکرٹری ابھیشیک بنرجی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے سی ای سی کو 6 خط لکھے ہیں اور ایک کا بھی جواب نہیں دیا گیا، یہاں تک کہ خط موصول ہونے کی اطلاع تک نہیں دی گئی، کمیشن کے خلاف اپنے تیور سخت کرتے ہوئے ممتا نے کہا کہ کوئی منصوبہ بندی نہیں ہے، کوئی انفراسٹرکچر نہیں ہے، چار ریاستوں میں انتخابات ہونے والے ہیں لیکن ایس آئی آر صرف اپوزیشن کی حکومت والی ریاستوں میں کیا جارہا ہے اور یہ آسام میں نہیں ہورہا ہے ایسا کیوں؟ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ متاثرین کو اپنا دفاع کا کرنے کا موقع نہیں دیا جارہا ہے، بنگال میں ایس آئی آر سے متاثر، متاثرین کے ساتھ پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ وہ ان ہی لوگوں کی نمائندگی کرتی ہیں جنہیں اس عمل کی وجہ سے نقصان اٹھانا پڑا اور ہمارے پیچھے بیٹھے تمام لوگ ایس آئی آر کے متاثرین ہیں، میں یہاں لاکھوں لوگوں کو لاسکتی ہوں، ممتا بنرجی جو کئی لوگوں کے ساتھ ایس آئی آر معاملے پر چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار سے ملاقات کے لیے پہنچی تھیں، لیکن احتجاج کرتے ہوئے اجلاس کے دوران ہی وہ باہر نکل گئیں اور دعوی کیا کہ ان کے وفد کی بے عزتی ہوئی، انہوں نے الیکشن کمیشن پر بی جے پی کے اشارے پر کام کرنے کا بھی الزام لگایا۔ایس آئی آر کے وقت پر سوال اٹھاتے ہوئے بنرجی نے پوچھا کہ اسمبلی انتخابات سے بالکل پہلے یہ عمل کیوں کیا جارہا ہے؟ انہوں نے یہ بھی سوال کیا کہ یہ عمل صرف اپوزیشن کی حکومت والی ریاستوں میں کیوں کیا جارہا ہے؟ بی جے پی کی حکومت والے آسام میں کیوں نہیں؟ جہاں انتخابات ہونے ہیں، انہوں نے کہا کہ انتخاب والی چار ریاستوں میں سے تین ریاستوں میں وہ ایس آئی آر کر رہے ہیں لیکن بی جے پی کی حکومت والی آسام میں نہیں، بنرجی نے پوچھا آخر انتخابات سے بالکل پہلے ایس آئی آر کیوں کیا جارہا ہے؟ کیا بغیر کسی منصوبہ بندی کے اسے دو تین مہینوں کے اندر کرنا ممکن ہے؟ ممتا بنرجی اور ابھیشک بنرجی نے اس سے قبل دہلی کے چانکیہ پوری میں ایس آئی آر سے متاثر لوگوں سے ملاقات کی اور دعوی کیا کہ وہ اہل ووٹر ہیں جن کے نام ووٹر لسٹ سے ہٹا دیے گئے، بنرجی نے انہیں ہر طرح کی مدد کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ ان کے حقوق، وقار اور جمہوری آواز کے لیے یہ جدوجہد تب تک نہیں رکے گی جب تک انصاف نہیں مل جاتا۔الیکشن کمیشن کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے انھوں نے کہا کہ اپنی زندگی میں کبھی اتنا گھمنڈی اور جھوٹا الیکشن کمیشن نہیں دیکھا، چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار سے ملاقات کے بعد ممتا بنرجی نے الزام لگایا کہ بی جے پی کے اشارے پر بنگال میں لوگوں کے نام ووٹر لسٹ سے ہٹائے جارہے ہیں، بنگال کے عوام اپنی شکایات الیکشن کمیشن کے سامنے رکھنے آئے ہیں لیکن انہیں دھمکیاں دی جارہی ہیں، انہوں نے بنگ بھون احاطے کے باہر بھاری پولیس تعیناتی پر بھی سوال اٹھائے، تاہم انہوں نے واضح کیا کہ وہ پولیس کو نہیں بلکہ اوپر بیٹھے لوگوں کو اس کا ذمہ دار ٹھہراتی ہیں، سی ای سی گیانیش کمار سے ملاقات کے بعد ممتا بنرجی نے کہا مجھے بہت دکھ ہوا ہے میں طویل عرصے سے سیاست میں ہوں، چیف الیکشن کمشنر سے کہا کہ میں آپ کی کرسی کا احترام کرتی ہوں کیونکہ کوئی بھی کرسی مستقل نہیں ہوتی، ایک دن آپ کو جانا ہی ہوگا، بنگال کو ہی کیوں نشانہ بنایا جا رہا ہے؟ انتخابات جمہوریت میں ایک تہوار ہوتے ہیں لیکن آپ نے 58 لاکھ لوگوں کے نام ہٹا دیے اور انہیں اپنا دفاع کرنے کا موقع تک نہیں دیا، اگر آپ کو ایس آئی آر کرنا ہی تھا تو انتخابی ریاستوں کو چھوڑ کر بہتر منصوبہ بندی کے ساتھ کرنا چاہیے تھا لیکن ایسا نہیں کیا گیا، آسام میں بی جے پی کی حکومت ہے وہاں ایس آئی آر نہیں کیا گیا لیکن مغربی بنگال اور تمل ناڈو میں کیا گیا، آپ نے ہمارے ساتھ کیا کیا؟ آپ نے 58 لاکھ لوگوں کے نام ووٹر لسٹ سے ہٹا دیے۔اس دوران بنگال کی وزیر اعلیٰ نے سیاہ لباس پہن کر الیکشن کمیشن کے خلاف احتجاج بھی کیا۔

جمہوریت کی تقدیس کو پامال کرنے کا جو طوفان خاموشی کے پردے میں مغربی بنگال کی گلیوں میں برپا ہے، اس کی گونج اب ہر گوشے تک پہنچ چکی ہے، الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے ووٹر لسٹ میں شفافیت لانے کے نام پر چلائی جانے والی ایس آئی آر کی مشق نے ریاست میں سچ اور سازش کے درمیان حد فاصل کو دھندلا کر دیا ہے، ٹی ایم سی، بائیں بازو اور کانگریس اور دیگر جماعتوں کا یہ مشترکہ خدشہ بے بنیاد نہیں ہے کہ حقیقی ووٹروں کی ایک کثیر تعداد منصوبہ بند ہیرا پھیری کے ذریعے رائے دہندگی کے مقدس حق سے محروم کردی جائے گی، کوچ بہار کے ناٹا باڑی اسمبلی حلقے میں بوتھ نمبر 2 کی 2002 کی ووٹر لسٹ میں 717 نام تھے لیکن تازہ ترین اپلوڈ میں صرف 140 نام بچے، ماتھا بھانگا اسمبلی حلقے کے بوتھ نمبر 160 میں 846 ووٹر تھے مگر ویب سائٹ پر اب صرف 416 نام باقی ہیں، سب سے سنگین مثال شمالی 24 پرگنہ ضلع کے اشوک نگر کے بوتھ نمبر 159 کی ہے، جہاں ووٹر لسٹ پر کوئی نام ہی درج نہیں، حالانکہ 2002 میں تقریباً 900 ووٹر رجسٹر تھے، بوتھ نمبر 61 میں بھی یہی حال ہے، سیریل نمبر 343 سے 414 تک کے ووٹر غائب ہوچکے ہیں، یہ اعداد وشمار محض اتفاق یا تکنیکی کوتاہی نہیں بلکہ یہ کسی گہری منصوبہ بندی کی غمازی کرتے ہیں، جو ووٹروں کے وجود ہی کو مٹانے پر تلی ہوئی ہے، چیف الیکشن آفیسر نے تو اعلان کیا کہ ایک بھی حقیقی ووٹر خارج نہیں کیا جائے گا مگر اس یقین دہانی کو عملی جواز اور شواہد کے ساتھ تقویت دینے کی ضرورت ہے یعنی ہر ناقابل سمجھ تبدیلی کی تفصیلی آڈٹ ٹریل، بوتھ وار نوٹس اور منظر عام پر دستاویزی وضاحت صرف زبانی یقین دہانی کافی نہیں، سوال یہ ہے کہ جب ہارڈ کاپی میں نام موجود ہیں تو ویب سائٹ پر نام غائب کیوں ہیں؟ کیا الیکشن کمیشن کی خاموشی اور بی جے پی لیڈروں کی ہٹ دھرمی اس ملی بھگت کا ثبوت نہیں؟ ترنمول قیادت نے بجا طور پر اسے خاموشی پوشیدہ دھاندلی قرار دیا ہے، اگر یہ دعوے اور ثبوت درست ہیں تو یہ تسلیم کرنا لازم ہوگا کہ ایس آئی آر کے تحت ہونے والی ووٹر لسٹ نظر ثانی حقیقتاً اپوزیشن کے خدشات کو جلا بخش رہی ہے، 2002 میں یہ عمل دو برس میں مکمل ہوا لیکن اب اسے صرف تین ماہ میں سمیٹنے کی کوشش ہورہی ہے، کیا یہ جلد بازی کسی پوشیدہ سیاسی ایجنڈے کی طرف اشارہ نہیں کرتی؟ ان خبروں کے پس منظر میں بہار کی مثال بھی عبرت انگیز ہے، وہاں چنندہ خواتین اور پسماندہ طبقات کے لاکھوں ووٹروں کے نام، کاغذات نہ ہونے کی بنیاد پر فہرستوں سے حذف کردیے گئے، یہ الزام سپریم کورٹ تک جا پہنچا ہے اور کئی مقدمات زیر سماعت ہیں، ایسی صورتحال میں جب ریاست میں اگلے سال اسمبلی انتخابات متوقع ہیں بی جے پی لیڈر اور مرکزی وزیر داخلہ کی حالیہ درانداز وں کو نکالنے کی دھمکی اور پارٹی دفاتر میں نام ہٹاؤ مہم تیزی سے پھیلتی جارہی ہے، مغربی بنگال کے تقریباً ساڑھے چار کروڑ ووٹروں کے ڈیٹا کی میپنگ میں نہ ملنے والے کروڑوں کاغذات اس سازش کو آشکار کرتے ہیں، جس کا تھپیڑا ہر گھر تک پہنچنے لگا ہے، سازش کی آشکارگی سے خوف وہراس کا سماجی المیہ اور اسکی بھیانک تصویر سامنے آرہی ہے، کہا جاتا ہے کہ کئی شہری اس اندیشے میں خودکشی تک کرچکے ہیں، جبکہ کمیشن یہ کہتا ہے کہ صرف ناقص وجعلی ووٹروں کو ہٹایا جائے گا اور کسی اصلی ووٹر کا نام حذف نہیں ہوگا، الیکشن کمیشن نے عوام کو یقین دلایا ہے کہ ایس آئی آر کا مقصد ووٹر رولز کو درست کرنا ہے اور کوئی جائز ووٹر خارج نہیں ہوگا مگر یہی کمیشن جب اعداد و شمار کی اس نوعیت کی تضادات کی شرح مقررہ مدت سے پہلے عوام کے سامنے واضح نہیں رکھتا تو شکوک و شبہات جنم لیتے ہیں، ٹی ایم سی کے ترجمان کنال گھوش اور ریاستی وزیر چندریما بھٹاچاریہ نے عوامی فورم پر ان بے ضابطگیوں، غائب شدہ ناموں اور ایک منظم سازش کا پردہ چاک کیا ہے، ریاستی سطح پر یہ خدشہ بھی نمایاں ہوا ہے کہ محض مخالف جماعتوں کے ہی نہیں بلکہ بعض علاقوں میں بی جے پی کی ہمدردوں کے بھی نام غائب کیے گئے ہیں، جس سے ان کی صفوں میں ناراضگی کی لہریں دوڑ گئی ہیں یہ کھیل اب جمہوریت کے وجود پر سوالیہ نشان بن کر ابھرا ہے، ووٹروں کے بنیادی حق سے کھلواڑ کرنا انتخابی فہرستوں کو کچرے کی صفائی کے نام پر مخصوص مفادات کے حصول کے لیے تبدیل کرنا ایک المناک جبر ہے، وقت آگیا ہے کہ معاشرہ اور عدالت یک زبان ہوکر اس انتخابی عمل کی جانچ کرے اور ہر قسم کی دھاندلی خوف وہراس اور ہیرا پھیری کا راستہ ہمیشہ کے لیے بند کرے۔

سپریم کورٹ میں پیش ہوکر ممتا بنرجی نے الزام لگایا کہ انتخابات سے قبل ووٹر فہرستوں کی خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے ذریعے ان کی ریاست کو 'منتخب طور پر نشانہ' بنایا جارہا ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت کی سربراہی میں بنچ نے الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کے خلاف محترمہ بنرجی کی درخواست پر سماعت کی۔اس درخواست میں الزام لگایا گیا ہے کہ موجودہ ایس آئی آر عمل سے بڑے پیمانے پر ووٹروں کا حق چھین لیا جائے گا۔انہوں نے اسے ایک غیر شفاف، جلد بازی پر مبنی، غیر آئینی اور غیر قانونی عمل قرار دیا۔اس کے بعد سپریم کورٹ نے مغربی بنگال میں ایس آئی آر کے عمل کو چیلنج کرنے والی ان کی رٹ پٹیشن پر الیکشن کمیشن کو نوٹس جاری کرتے ہوئے پیر تک جواب دینے کے لیے کہا۔جیسے ہی کیس کی سماعت شروع ہوئی، سینئر ایڈووکیٹ گوپال شنکر نارائنن نے درخواست کی سنگینی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ یہ معاملہ آئٹم نمبر 36 اور 37 کے طور پر درج نئے موضوعات سے متعلق ہے۔جب عدالت نے اشارہ دیا کہ وہ جلد ہی اس معاملے کی سماعت کرے گی تو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی خود پوڈیم تک گئیں اور بنچ سے براہِ راست مخاطب ہونے کی استدعا کی۔محترمہ بنرجی نے دلیل دی کہ ''یہ ایس آئی آر کا عمل صرف نام نکالنے کے لیے ہے۔'' انہوں نے دعویٰ کیا کہ شادی کے بعد خاندانی نام تبدیل کرنے والی خواتین یا رہائش تبدیل کرنے والے غریب تارکین وطن جیسی سماجی حقیقتوں کی وجہ سے ہونے والی معمولی بے ضابطگیوں کی بنیاد پر حقیقی ووٹروں کے نام ہٹائے جارہے ہیں۔انہوں نے عدالت کو بتایا کہ ووٹروں کے نام 'منطقی تضاد' کی بنیاد پر ہٹادیے گئے، چاہے وہ تضاد صرف خاندانی نام یا ہجے کا معمولی فرق ہی کیوں نہ تھا۔غریب لوگ جو کام کاج کے لیے باہر جاتے ہیں، ان کے نام بھی نکال دیے گئے ہیں۔یہ نام ہٹانے کی وجہ کیسے ہوسکتی ہے؟ انہوں نے سیاسی طور پر نشانہ بنائے جانے کا الزام لگاتے ہوئے سوال کیا ''چار ریاستوں میں انتخابات ہونے جارہے ہیں۔سب کچھ تین ماہ میں ختم کرنے کی یہ جلدی کیوں؟ بنگال ہی کیوں؟ آسام کیوں نہیں؟''۔انہوں نے عدالت کو مزید بتایا کہ یہ عمل فصلوں کی کٹائی کے سیزن اور نقل مکانی کے عروج کے دور میں شروع کیا گیا ہے اور دعویٰ کیا کہ کام کے دباؤ کی وجہ سے 100 سے زائد افراد ہلاک ہوچکے ہیں اور کئی بوتھ لیول آفیسرز ہسپتال میں داخل ہیں۔چیف جسٹس نے تبصرہ کیا کہ ''اس قسم کے مسائل کی بنیاد پر، حقیقی ووٹروں کے ناموں کو (فہرست سے) خارج نہیں کیا جانا چاہیے،'' انہوں نے اشارہ دیا کہ عدالت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے حل تلاش کرے گی کہ مستند ووٹروں کے نام فہرست میں موجود رہیں۔ممتا بنرجی نے عدالت سے کہا، ''میں یہاں اپنی پارٹی کے لیے نہیں آئی ہوں۔میں نے الیکشن کمیشن کو خطوط لکھے۔جب انصاف بند دروازوں کے پیچھے رو رہا ہو، سب کچھ ختم ہوگیا ہو اور ہمیں کہیں سے انصاف نہیں مل رہا ہے، الیکشن کمیشن واٹس ایپ کمیشن بن گیا ہے تو ہم یہاں آئے۔'' محترمہ بنرجی کی ذاتی مداخلت کے بعد، بنچ نے کہا کہ ریاستِ مغربی بنگال نے بھی آزادانہ طور پر ایک درخواست دائر کی ہے اور کپل سبل سینئر وکلاء نے پہلے ہی طریقۂ کار کی مشکلات اور حقیقی باشندوں کے ناموں کے اخراج کے خدشات کی وضاحت کردی ہے۔دلائل سننے کے بعد، سپریم کورٹ نے محترمہ ممتا بنرجی کی درخواست پر الیکشن کمیشن آف انڈیا کو نوٹس جاری کردیا۔ادھر کانگریس لیڈر کے سی وینو گوپال نے کہا کہ اپوزیشن، چیف الیکشن کمشنر سی ای سی گیانیش کمار کے خلاف اجتماعی طور پر مواخذے کی تحریک شروع کرنے پر سنجیدگی سے غور کررہی ہے، یہ پیشرفت مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی جانب سے اپوزیشن جماعتوں کو اس مسئلے پر متحد ہونے کی عوامی اپیل کے بعد ہوئی ہے، جس میں انہوں نے بنگال میں ایس آئی آر کے دوران سی ای سی پر جانبداری اور بدسلوکی کا الزام لگایا تھا، پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کانگریس کے تنظیمی جنرل سکریٹری وینو گوپال نے ممتا بنرجی کی تجویز کے بارے میں مثبت رویے کا اشارہ دیا، انہوں نے کہا کہ ترنمول کانگریس نے پہلے ہی کانگریس سے رابطہ کیا ہے، میرا خیال ہے کہ پوری اپوزیشن اس اس معاملے پر فیصلہ کرے گی جو ترنمول کی جانب سے اٹھائے گئے ہیں، یہ اہم مسائل میں سے ایک ہے، ہم اسے مثبت طور پر دیکھ رہے ہیں، انہوں نے اس معاملے پر مختلف پارٹیوں کے ممکنہ تعاون کا اشارہ دیا، ممتا نے پیر کے روز چیف الیکشن کمشنر کے مواخذے کی اپیل کی تھی، اپوزیشن پارٹیوں کو متحد ہوکر پوری قوت کے ساتھ الیکشن کمیشن کے خلاف پارلیمنٹ میں تحریک مواخذہ پیش کرنا چاہئے اور اس پر زوردار بحث ہونی چاہئے تاکہ الیکشن کمیشن کی منمانی اور غنڈہ گردی پر روک لگ سکے۔پچھلے سال نومبر میں ایک دوسرے ملک سے یہ خبر آئی تھی کہ وہاں اپوزیشن نے انتخابات کے نتائج ماننے سے انکار کردیا تھا، خبر کے مطابق تنزانیہ نامی ملک میں عام انتخابات میں اپوزیشن جماعتوں نے دھاندلی کے الزامات عائد کرتے ہوئے ملک گیر مظاہروں کا اعلان کیا تھا، نتائج میں دھاندلی کے الزامات عائد کرتے ہوئے اپوزیشن جماعت چادیما نے انتخابی نتائج کو مسترد کرتے ہوئے شفاف الیکشن کا مطالبہ کیا تھا اور ملک گیر پیمانے پر مظاہروں کا اعلان کیا تھا، بھارت میں بھی صورتحال شاید ایسی ہی بنائی جارہی ہے، اپوزشن پارٹیوں کو اس آپشن پر بھی غور کرنا چاہئے، ممتا بنرجی کے بقول جب" سب کچھ ختم ہوچکا ہے، کہیں انصاف نہیں مل رہا ہے اور انصاف بند دروازں کے پیچھے رو رہا ہے" تو پھر اپوزیشن پارٹیوں کے پاس دوسرا راستہ کیا ہے؟ اس پر کون غور کرے گا؟

(مضمون نگار، معروف صحافی اور سیاسی تجزیہ نگار ہیں)
sarfarazahmedqasmi@gmail.com
رابطہ: 8099695186

آندرے بیتے: سماجیات کے خاموش معمار کا عہد اختتام پذیر

ہندوستان کے نامور سماجیات دان اور مصنف آندرے بیتے کا 2026 میں 91 برس کی عمر میں انتقال ہوگیا۔ وہ کچھ عرصے سے علیل تھے اور منگل کی شب ایک اسپتال میں ان کا انتقال ہوا۔ ان کی وفات کے ساتھ ہندوستانی سماجیات کے ایک ایسے عہد کا خاتمہ ہوا جس نے باریک بین تحقیق، صاف گوئی اور مساوات کے اخلاقی تصور کو یکجا کر کے سماجی علوم کو نئی سمت عطا کی۔ 1934 میں بنگال کے چندن نگر میں پیدا ہونے والے بیتے ایک ایسے ماحول میں پروان چڑھے جہاں فرانسیسی نوآبادیاتی اثرات اور بنگالی فکری روایت کا امتزاج پایا جاتا تھا۔ وہ انگریزی، فرانسیسی اور بنگالی زبانوں پر دسترس رکھتے تھے اور مختلف تہذیبی حلقوں کے درمیان بآسانی رابطہ قائم کرتے تھے۔ ابتدا میں انہوں نے طبیعیات کی تعلیم حاصل کی، مگر جلد ہی سماجیات کی طرف مائل ہوگئے۔ کلکتہ یونیورسٹی میں تعلیم کے دوران وہ آزادی کے بعد ابھرتے ہوئے ہندوستانی سماجی مباحث کے مرکزی دھارے سے جڑ گئے۔

ان کی ابتدائی زندگی کے تجربات۔ بنگال کا قحط، فرقہ وارانہ فسادات، تقسیم ہند اور ایک کثیر الثقافتی سماج کا بکھراؤ۔ نے ان کے فکری زاویے کو گہرائی عطا کی۔ ان کی خودنوشت سن لائٹ آن دی گارڈن میں بچپن اور نوجوانی کی یادیں محض ذاتی واقعات نہیں بلکہ ایک پورے عہد کی سماجی ساخت کی عکاسی کرتی ہیں۔ وہ اپنی زندگی کو طبقے، زبان اور نوآبادیاتی جدیدیت کے باہمی تعلق کی مثال کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ دہلی اسکول آف اکنامکس میں تین دہائیوں سے زائد عرصے تک تدریس کے دوران بیتے نے خود کو ایک ایسے استاد کے طور پر منوایا جو تحقیق سے زیادہ تعلیم کو اہمیت دیتے تھے۔ وہ کہتے تھے کہ انہوں نے ہمیشہ تدریس کو تحقیق پر مقدم رکھا۔ ان کے نزدیک سماجیات کو محض ماہرین کے محدود حلقے تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ طلبہ اور عام قارئین کے لیے قابلِ فہم ہونا چاہیے۔ ان کی کلاسیں مکالمے اور سوال و جواب سے بھرپور ہوتیں، جہاں نظریاتی اصطلاحات کے بجائے مشاہدے اور دلیل کو فوقیت حاصل تھی۔

ذات، طبقہ اور طاقت کے موضوع پر ان کی سب سے معروف تصنیف کاسٹ، کلاس اینڈ پاور: چینجنگ پیٹرنز آف اسٹریٹیفیکیشن اِن اے تنجور ولیج (1965) ہے۔ اس کتاب میں انہوں نے تمل ناڈو کے ایک گاؤں سری پورم کا تفصیلی مطالعہ پیش کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ذات کوئی جامد روایت نہیں بلکہ ایک متحرک سماجی ڈھانچہ ہے جو زمین داری، معاشی رشتوں اور سیاسی طاقت کے ساتھ مسلسل تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ اس تحقیق نے ذات کے مطالعے کو محض رسم و رواج کے دائرے سے نکال کر معاشی اور سیاسی تجزیے سے جوڑ دیا۔ بعد کی تصانیف مثلاً انی کوالٹی اینڈ سوشل چینج اور دی بیک ورڈ کلاسز اِن کنٹیمپریری انڈیا میں انہوں نے سماجی درجہ بندی، تحفظات، سماجی نقل و حرکت اور اصلاحات کی حدود پر تفصیلی بحث کی۔ ان کی کتاب اکویلیٹی اینڈ یونیورسیلیٹی: ایسیز اِن سوشل اینڈ پولیٹیکل تھیوری (2002) میں مساوات، شہریت اور جمہوریت کے اخلاقی اصولوں پر سنجیدہ مکالمہ ملتا ہے۔ ان کے نزدیک مساوات کا مطلب یکسانیت نہیں بلکہ غیر منصفانہ درجہ بندیوں کا خاتمہ ہے۔

اسی طرح سوسائٹی اینڈ پولیٹکس اِن انڈیا (1991) میں انہوں نے دکھایا کہ ذات، طبقہ اور برادری جیسے سماجی عناصر کس طرح ہندوستانی سیاست اور ریاستی اداروں کو متاثر کرتے ہیں۔ انہوں نے تعلیم کے سیاسی استعمال اور جامعات کی خودمختاری میں مداخلت پر بھی تنقید کی۔ ان کا ماننا تھا کہ تعلیمی اداروں کو نظریاتی یا سیاسی مقاصد کے تابع کرنا علمی آزادی کے لیے نقصان دہ ہے۔ بیتے ایک سنجیدہ لبرل مفکر تھے جو فرد کی آزادی، اداروں کی ساکھ اور دلیل پر مبنی مکالمے کو بنیادی اہمیت دیتے تھے۔ ان کی تحریروں میں خطابت یا اشتعال کے بجائے متوازن استدلال ملتا ہے۔ انہوں نے ذات پات کی مراعات، بیوروکریسی کی طاقت اور دانش وروں کے سماجی کردار جیسے موضوعات پر نہایت شائستگی سے سوالات اٹھائے۔

بین الاقوامی سطح پر بھی انہیں خاصی پذیرائی حاصل ہوئی۔ وہ مانچسٹر یونیورسٹی، کیمبرج یونیورسٹی، لندن اسکول آف اکنامکس اور کیلیفورنیا یونیورسٹی برکلے سمیت متعدد اداروں میں مہمان پروفیسر رہے۔ انہیں برٹش اکیڈمی کا کارسپانڈنگ فیلو اور رائل اینتھروپولوجیکل انسٹی ٹیوٹ کا اعزازی فیلو منتخب کیا گیا۔ 2005 میں حکومتِ ہند نے انہیں ادب اور تعلیم کے میدان میں نمایاں خدمات کے اعتراف میں پدم بھوشن سے نوازا۔ اس قدر اعزازات کے باوجود بیتے شہرت سے دور رہے۔ ان کی شخصیت میں انکساری، باریک بینی اور علمی دیانت نمایاں تھی۔ ان کی خودنوشت اس بات کی گواہ ہے کہ وہ مشاہدے کو علم کی بنیاد سمجھتے تھے اور تدریس کو سماجی ذمہ داری۔ ایک ایسے دور میں جب دانش وری اکثر نمود و نمائش کا روپ دھار لیتی ہے، بیتے کی زندگی اس بات کی مثال ہے کہ خاموش محنت اور سنجیدہ فکر بھی گہرا اثر ڈال سکتی ہے۔ آندرے بیتے کی وفات یقیناً ہندوستانی سماجیات کے لیے بڑا نقصان ہے، مگر ان کی کتابیں اور شاگردان کی فکری میراث کو زندہ رکھیں گے۔ ذات، طبقہ، طاقت اور مساوات پر ان کے مباحث آج بھی سماجی انصاف اور جمہوری اقدار کی بحث میں رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ ان کی تحریریں آنے والی نسلوں کو یاد دلاتی رہیں گی کہ ایک منصفانہ معاشرے کی تشکیل کے لیے علمی دیانت اور تنقیدی شعور ناگزیر ہیں۔

رمضان کی آمد: خود احتسابی اور عملی تبدیلی کا وقت

ڈاکٹر محمد سعید اللہ ندوی

رمضان المبارک اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ وہ عظیم نعمت ہے جو سال میں صرف ایک مرتبہ آتی ہے، مگر اپنے اندر بے شمار مواقع، امکانات اور پیغامات سموئے ہوتی ہے۔ یہ مہینہ انسان کو اس کی کمزوریوں کا احساس دلاتا ہے، نفس کو قابو میں رکھنا سکھاتا ہے اور تقویٰ، صبر اور شکر کی عملی تربیت کرتا ہے۔ لیکن یہ سب اسی وقت ممکن ہوتا ہے جب رمضان کو سنجیدگی سے لیا جائے۔ جو لوگ بغیر تیاری کے رمضان میں داخل ہوتے ہیں، ان کے لیے یہ مہینہ بھی اکثر دوسرے مہینوں کی طرح گزر جاتا ہے، نہ سوچ بدلتی ہے، نہ کردار سنورتا ہے اور نہ ہی زندگی میں کوئی نمایاں تبدیلی آتی ہے۔

رمضان المبارک توبہ، رجوع اور واپسی کا مہینہ ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو خصوصی طور پر اپنی طرف بلاتا ہے، ان کی خطاؤں کو معاف فرمانے کے مواقع عطا کرتا ہے اور انہیں نئی شروعات کا موقع دیتا ہے۔ لیکن یہ معافی اور یہ قربت خود بخود حاصل نہیں ہوجاتی۔ اس کے لیے دل کا نرم ہونا، ندامت کا پیدا ہونا اور آئندہ زندگی میں بہتری کا پختہ ارادہ ضروری ہے۔ رمضان المبارک اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم نعمت ہے جو سال میں صرف ایک مرتبہ آتی ہے، مگر اپنے اندر بے شمار مواقع، امکانات اور پیغامات سموئے ہوتی ہے۔ یہ مہینہ انسان کو اس کی کمزوریوں کا احساس دلاتا ہے، نفس کو قابو میں رکھنا سکھاتا ہے اور تقویٰ، صبر اور شکر کی عملی تربیت کرتا ہے۔ لیکن یہ سب اسی وقت ممکن ہوتا ہے جب رمضان کو سنجیدگی سے لیا جائے۔ جو لوگ بغیر تیاری کے رمضان میں داخل ہوتے ہیں، ان کے لیے یہ مہینہ بھی اکثر دوسرے مہینوں کی طرح گزر جاتا ہے، نہ سوچ بدلتی ہے، نہ کردار سنورتا ہے اور نہ ہی زندگی میں کوئی نمایاں تبدیلی آتی ہے۔

آج ہمیں دیانت داری کے ساتھ اپنا محاسبہ کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم رمضان کی تیاری کس سطح پر کر رہے ہیں۔ کیا ہماری تیاری صرف بازاروں کی چہل پہل، سحری و افطار کے اہتمام اور کھانوں کی فہرستوں تک محدود ہے، یا ہم نے اپنے دل، اپنی زبان، اپنی نگاہ اور اپنے اعمال کی اصلاح کا بھی کوئی ارادہ کیا ہے؟ رمضان دراصل پیٹ خالی کرنے کا نہیں بلکہ دل کو اللہ تعالیٰ کی یاد سے بھرنے کا مہینہ ہے۔ اگر دل بدستور غفلت میں ڈوبا رہے، زبان بے قابو رہے، آنکھیں حرام کی عادی رہیں اور معاملات میں بددیانتی قائم رہے تو پھر ایسے رمضان سے کیا حاصل ہوگا؟ رمضان المبارک کا بنیادی پیغام یہ ہے کہ انسان اپنی خواہشات پر قابو پانا سیکھے۔ دن کے اوقات میں حلال چیزوں سے رک جانا دراصل اس بات کی عملی مشق ہے کہ انسان حرام سے رکنے کی طاقت بھی اپنے اندر پیدا کرے۔ روزہ ہمیں سکھاتا ہے کہ اگر ہم اللہ کے حکم پر پانی کے ایک گھونٹ سے رک سکتے ہیں تو جھوٹ، غیبت، ظلم اور ناانصافی سے رکنا بھی ناممکن نہیں۔ مگر یہ سبق اسی وقت مؤثر بنتا ہے جب رمضان کو مقصد کے ساتھ گزارا جائے، نہ کہ محض عادت کے طور پر۔ یہ حقیقت بھی ذہن میں رہنی چاہیے کہ روزہ صرف کھانے پینے سے رکنے کا نام نہیں ہے۔ روزہ ایک ہمہ جہت اخلاقی اور روحانی تربیت ہے۔ روزہ دار کی زبان جھوٹ، گالی اور غیبت سے رکی ہوئی ہونی چاہیے، اس کی نگاہ حرام مناظر سے محفوظ ہونی چاہیے، اس کے کان فضول اور فحش باتوں سے بچے ہونے چاہئیں اور اس کا دل کینہ، حسد اور بغض سے پاک ہونا چاہیے۔ اگر یہ سب نہ ہو تو اندیشہ ہے کہ انسان ان لوگوں میں شامل ہوجائے جن کے بارے میں نبی کریمؐ نے فرمایا کہ بہت سے روزہ دار ایسے ہیں جنہیں روزے سے سوائے بھوک اور پیاس کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

رمضان المبارک توبہ، رجوع اور واپسی کا مہینہ ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو خ

پرفتن دور میں بچوں کو دینی تعلیم سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے

جامعہ ام المؤمنین سیدہ حفصہ للبنات مخدوم پور میں جلسہ تکمیل بخاری شریف سے مولانا سید بلال عبدالحئی حسنی ندوی کا خطاب

دریاباد/بارہ بنکی (محمد مدثر): علم ایک ایسی دولت ہے کہ اگر اسے نمود ونمائش اور دنیاوی جاہ وحشم کے لیے حاصل کیا جائے تو یہ دل میں تکبر کی آبیاری کرتی ہے لیکن جب طالبِ علم کی نیت خالصتاً رضائے الٰہی ہوتی ہے تو یہی علم اس کے نفس کی اصلاح کرتا اور اسے عاجزی سکھاتا ہے مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا سید بلال عبدالحئی حسنی ندوی ناظم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے جامعہ ام المؤمنین سیدہ حفصہ للبنات مخدوم پور میں بانیٔ مدرسہ مولانا محمد شریف مقیم حال مرکز نظام الدین نئی دہلی کی سرپرستی میں منعقد سالانہ جلسۂ تکمیلِ بخاری شریف سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے صحیح بخاری کی پہلی حدیث "انما الاعمال بالنیات" اور آخری حدیث "کلمتان حبیبتان الی الرحمن..." کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا کہ امام بخاریؒ نے کتاب کا آغاز نیت کے ذکر سے کر کے یہ پیغام دیا ہے کہ دین کی اساس اخلاص پر ہے جس طرح اعمال کی قبولیت نیت پر منحصر ہے اسی طرح علم کا حصول بھی تبھی بابرکت ہوتا ہے جب وہ صرف اللہ کی رضا کے لیے ہو۔آپ نے مزید فرمایا کہ ذکرِ الٰہی سے زبان کو تر رکھنا اور میزانِ عمل میں وزن پیدا کرنا ہی ایک مؤمن کا اصل ہدف ہونا چاہیے۔

مولانا نے مسلمانوں کو رمضان المبارک کی آمد سے قبل اپنی زندگیوں کو تقویٰ اور اخلاص سے سنوارنے، دین پر مضبوطی سے قائم رہنے اور معاشرتی برائیوں کے خاتمے کی فکر کرنے کی تلقین کی خاص طور پر شادی بیاہ میں رائج غیر شرعی رسومات، فضول اخراجات اور دیگر منکرات سے بچنے پر زور دیا۔صدر جلسہ مولانا محمد خالد ندوی غازیپوری استاذ حدیث دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے کہا کہ دستارِ فضیلت محض ایک اعزاز نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے کہ یہ حفاظ اب اپنی عملی زندگی میں قرآن کے پیغام کو عام کریں۔انہوں نے مزید کہا کہ آج کے پرفتن دور میں اپنے بچوں کو دینی تعلیم سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، یہ بچے نہ صرف اپنے والدین کے لیے بخشش کا ذریعہ بنیں گے بلکہ معاشرے کی اخلاقی تعمیر میں بھی اہم کردار ادا کریں گے۔اس دوران شعبۂ تکمیل سے 16 طالبات نے صحیح بخاری کی تکمیل کی سعادت حاصل کی جبکہ درجۂ عالیہ خامسہ کی 27 طالبات فراغت سے ہمکنار ہوئیں مزید برآں اسی مجلس میں مدرسہ باب العلوم کے شعبۂ تحفیظ القرآن کے 11 طلبہ کی علماء کے بدست دستار بندی عمل میں آئی۔اس موقع پر مولانا عبدالرشید بلیاوی، حافظ سید محمود اشرف، مولانا محمد ارشد قاسمی، مولانا شکیل احمد ندوی، ڈاکٹر انوار حسین خان، مولانا عبید یوسف ندوی، مفتی صدیق عالم ندوی، مولانا قاسم مظاہری، ماسٹر شمیم، قاری مسعود، حافظ راحت اللہ، حافظ محمد شعبان، مولانا عبد الرحیم ندوی سمیت قرب وجوار کی کثیر تعداد میں خواتین موجود تھیں۔آخر میں مہتمم مدرسہ مولانا محمد حارث قاسمی نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

سرویلانس اور حیدرگڑھ پولیس کی مشترکہ ٹیم نے 2 شاطر چوروں کو کیا گرفتار

قبضے سے تقریباً 5 کلو چاندی اور ہزاروں روپیہ نقد و چوری کی واردات میں استعمال کئے گئے آلات برآمد

بارہ بنکی (نامہ نگار) ضلع کی سواٹ سرویلانس اور حیدرگڑھ پولیس کی مشترکہ ٹیم نے آج 2 شاطر چوروں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے تقریباً 5 کلو چاندی اور ہزاروں روپیہ نقد و چوری کی واردات میں استعمال کئے گئے آلات برآمد کئے پولیس نے ملزمان کی گرفتاری کے ساتھ ہی گزشتہ 3 اور 4 فروری کو قدیمی اوسانیتور مندر میں ہونے والی سنسنی خیز چوری کا پردہ فاش کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔

آج سہ پہر ضلع سپرنٹنڈنٹ پولیس ارپت وچے ورگیہ نے پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ اوسانیتور مندر اور اس علاقے میں واقع دوسرے مندر اور جویلرس شاپ میں ہونے والی چوری کی وارداتوں کا پردہ فاش کرنے کے لئے انہوں نے مشترکہ ٹیم کی تشکیل کی تھی جس نے آج مینول انٹلی جنس اور ڈیجیٹل ڈاٹا کی مدد سے ویریندر کمار ولد رام شنکر ساکن موقع کچھوا تھانہ بیجناور جے وشوکرما ولد کرشنا نند وشوکرما ساکن مراد پور تھانہ کوٹھی کو گرفتار کر کے انکے قبضے سے 4 کلو 579 گرام چاندی اور 4 کلو 19 گرام مندر کی مورتیوں کے گلائے گئے چھتر، 7 ہزار روپیہ نقد ایک کٹہ، ایک پلاس برآمد کیا ہے۔ملزمان نے پوچھ گچھ کے دوران بتایا کہ انہوں نے اوسانیتور مندر کے علاوہ 4 اور 5 جنوری کی درمیانی شب میں تھانہ اسندرہ علاقے کے موضع جبر ولی واقع ہنومان مندر راور 30 اور 31 جنوری کی درمیانی شب میں رام سنیہی گھاٹ علاقے کے بابا رام سنیہی مندر سے چوری کی تھی۔اوسانیتور مندر سے چوری مورتیوں کے چھتر (تاج) میں سے انہوں نے کچھ کو گلوا دیا تھا۔ملزمان نے بتایا کہ وہ مندروں سے چوری کرنے کے بعد چاندی کے سامان جویلرس کی دوکان پر سستے داموں پر فروخت کر دیتے ہیں۔ملزم ویریندر کمار پر بارہ بنکی کے بیجا، حیدرگڑھ اسندرہ، رام سنیہی گھاٹ اور لکھنؤ کے غازی پور تھانوں میں مجموعی طور پر 18 مقدمات پہلے سے ہی چل رہے ہیں۔اس موقع پر ایڈیشنل ایس پی سرکل افسر سمیت مشترکہ ٹیم کے افسران موجود تھے۔

طالب نجیب کو کب سپا چھوڑ کر بی ایس پی میں شامل

بارہ بنکی (نامہ نگار): سماج وادی پارٹی کے سینئر لیڈر اور ندوہ کے سابق بلاک پرکھ چودھری طالب نجیب کو کب نے آج سماج وادی پارٹی کا دامن چھوڑ کر بہوجی سماج پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔موصول اطلاع کے مطابق آج انہوں نے لکھنؤ میں بی ایس پی سپریمو مایاوتی سے ملاقات کی اسکے بعد ریاستی صدر بی ایس پی وشوناتھ پال نے انہیں پارٹی کی رکنیت دلائی۔چودھری طالب نجیب کو کب عرصہ دراز سے سیاست میں سرگرم ہیں وہ کرسی اسمبلی حلقہ کے مقبول ترین لیڈر ہیں۔بی ایس پی لیڈروں کا ماننا ہے کہ انکے پارٹی میں شامل ہونے سے پارٹی کی زمینی طاقت کے ساتھ ہی مقبولیت میں بھی اضافہ ہوگا۔اس موقع پر سابق ممبر کونسل دنیش چند، سابق بلاک پرکھ راجندر سنگھ، اجے گوتم، ڈاکٹر رنجیت کمار سمیت دوسرے لیڈران موجود تھے۔

اہل اسلام کیلئے بہترین مہینہ اللہ تبارک وتعالی نے رمضان کی شکل میں عطا فرمایا

عائشہ مسجد دیوبند میں نائب مہتمم مفتی شفیع اللہ خان کا فرزندان توحید کو رمضان کے متعلق اہم پیغام

دیوبند (نامہ نگار): اہل اسلام کے لیے بہترین مہینہ اللہ تبارک وتعالی نے رمضان کی شکل میں عطا فرمایا۔ اپنے گناہوں کو بخشوانے کا اور اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ سے قریب کر لینے کا ایک سنہرا موقع عنایت فرمایا ہے۔ ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کی مجلس میں تشریف فرما تھے آپ نے کہا کہ وہ آ رہا ہے بڑی عظمت کے ساتھ فرمایا صحابہ نے آگے پیچھے پلٹ کے دیکھا کوئی نہیں تھا دوبارہ فرمایا کہ وہ آ رہا ہے، صحابہ اور پریشان ہوئے پھر کھڑے ہو کر دیکھنے لگے تو کوئی نظر نہ آیا۔ تیسری مرتبہ فرمایا کہ وہ آ رہا ہے جب اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری مرتبہ فرمایا تو صحابہ نے پوچھا کہ کون آ رہا ہے؟ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ رمضان المبارک آ رہا ہے۔

رمضان المبارک بڑا مبارک مہینہ ہے جس کے بارے میں اللہ تعالی نے فرمایا کہ یہ وہ مہینہ ہے جس میں قران کو نازل کیا گیا ہے۔اس مہینے کا اور قران کا ایک خاص ربط ہے خاص تعلق ہے رمضان میں جو ایک فرض پڑھتا ہے اس کو 70 فرضوں کا ثواب ملتا ہے ایک نفل پڑھنے پر ایک فرض کا ثواب ملتا ہے اسی طرح ہر نیک عمل کا ثواب بڑھا کر 70 گناہ کر دیا جاتا ہے۔اسی طرح اگر کوئی شخص گناہ کرے تو اس کا گناہ بھی کئی گنا بڑھ جاتا ہے لہذا اپنے آپ کو گناہوں سے بچایا جائے نیک اعمال کی طرف دوڑا جائے اور قران پڑھنے کی زیادہ سے زیادہ کوشش کی جائے اس کی آسان ترکیب بھی ہے کہ ہر نماز کے بعد بیٹھ کر دو صفحے چار صفحے تلاوت کر لی جائے۔روزوں کا اہتمام کیا جائے روزوں میں گناہوں سے اجتناب کیا جائے ہر قسم کے گناہ چاہے کان کے ہوں یعنی غیبت سننے کے ہوں یا گانے سننے کے ہوں یا برائی سننے کے ہوں یا زبان کے گناہ جیسے کہ غیبت کی جائے گانا گایا جائے کسی کو گالی دی جائے ان سب سے بچنا چاہیے اسی طرح انکھ کے گناہ کہ کسی غیر محرم کو دیکھنا یا تصویریں دیکھنا یا فون میں ریل وغیرہ دیکھنا ان سب سے پرہیز کیا جانا چاہیے اور اس مبارک مہینے میں زکوۃ ادا کرنے کا اہتمام کرنا چاہیے اور یہ زکوۃ کوئی تاوان نہیں بلکہ ایک فرض ہے جس کی ادائیگی لازم ہے اور یہ زکوۃ کا مال گویا کہ ایک قسم کا میل ہے اگر اچھے مال کے ساتھ ملا رہے گا تو اس کو بھی گندا کر دے گا لہذا اس مال کو الگ کر دیا جائے اور وہ مستحقین تک پہنچایا جائے۔

مسجد ناکہ سترکھ میں حج تربیتی کیمپ کا انعقاد 8 فروری کو

بارہ بنکی (نامہ نگار)

ضلع بارہ بنکی کے مقدس فریضۂ حج پر جانے والے عازمین کے لیے اس سال ایک اضافی حج تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔یہ تربیت مسجد ناکہ سترکھ میں 8 فروری، اتوار کو صبح 9 بجے سے دوپہر 1 بجے تک منعقد ہوگی۔یہ اطلاع دیتے ہوئے ضلع حج ٹرینر مفتی محمد راشد قاسمی نے بتایا کہ اس سے قبل ضلع میں دو حج تربیتی پروگرام منعقد کیے جاتے تھے۔ایک اقلیتی فلاح و بہبود افسر کی جانب سے نگر پالیکا نواب گنج، بارہ بنکی میں اور دوسرا تنظیم ملت اسلامیہ اتر پردیش کی جانب سے، جو تنظیم کے صدر حاجی شکیل احمد انصاری کی قیادت میں ہوتا تھا۔انہوں نے بتایا کہ اس سال اتر پردیش حج کمیٹی کی جانب سے ہدایت جاری کی گئی ہے کہ ہر ضلع میں تین حج تربیتیں عازمین کو لینی ضروری ہوں گی۔اسی ہدایت کے تحت اس بار ایک اضافی تربیت کا اہتمام مسجد ناکہ سترکھ میں کیا گیا ہے تاکہ حاجیوں کو سہولت حاصل ہو۔

اس تربیتی پروگرام سے محمد قاسم (ضلع حج ٹرینر، لکھنؤ) اور مفتی محمد راشد قاسی (ضلع حج ٹرینر، بارہ بنکی) خطاب کریں گے۔تمام حج تربیتی پروگرام اقلیتی فلاح و بہبود افسر سنجے مشرا کی صدارت اور ضلع حج انسپکٹر شریکا نت آزاد کی نگرانی میں منعقد ہوں گے۔واضح رہے کہ پہلی حج تربیت 8 فروری کو، دوسری 16 فروری کو نگر پالیکا نواب گنج میں جبکہ تیسری تربیت قصبہ شہاب پور میں عید کے بعد منعقد کی جائے گی۔اس موقع پر ضلع خادم الحجاج کمیٹی کے صدر الحاج سیٹھ محمد عرفان انصاری نے بتایا کہ اگرچہ ہر سال تین تربیتیں ضروری ہوتی تھیں، تاہم اس بار حج کمیٹی کی سخت ہدایت ہے کہ ہر حاجی کے لیے تینوں تربیتوں میں شرکت لازمی ہے۔انہوں نے عازمین سے اپیل کی کہ وہ تینوں تربیتی پروگراموں میں ضرور شرکت کریں، کیونکہ تینوں کی تصدیق کے بغیر سفرِ حج میں دقت پیش آ سکتی ہے۔

مدرسہ فیضانِ تاج الشریعہ کا اولین جلسۂ دستار بندی

چار فارغین حفاظ کو تحائف اور اسناد سے نوازا

شاہجہاں پور (راشد حسین راہی) محلہ بی بی زئی ہدف واقع مدرسہ فیضانِ تاج الشریعہ کا اولین جلسۂ دستار بندی منعقد ہوا۔جلسہ کی صدارت مدرسہ قادریہ مدینۃ العلم بریلی شریف کے بانی و مہتمم استاذ القراء والحفاظ قاری کلام الدین منظری نے کی۔جلسے کا آغاز حافظ محمد بلال نے تلاوت قرآن سے کیا۔مقرر خصوصی خطیب اہل سنت علامہ و مولانا مفتی مشرف حسین بدایونی نے علم دین کی اہمیت اور قرآن پاک کی فضیلت بیان کی اور ساتھ یہ بھی بتایا کہ اگر کامیاب ہونا چاہتے ہو تو قرآن پاک کی تعلیمات پر عمل کرو۔مولانا جابر شاہ نیازی نے ایمان و عقیدہ کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے نماز کی اہمیت اور فضیلت پر روشنی ڈالی۔محمد نوید رضا بریلی، حافظ محمد اسلام برکاتی، حافظ محمد تاج، رضوان رضا، انیس رضا، اویس رضا، حافظ حسن علی نے نعتیہ کلام پیش کیا۔فارغین طلباء حافظ محمد بلال، محمد اویس، محمد زوہیب، محمد عدنان کی دستار بندی کر انہیں سند پیش کی گئی۔آخر میں مفتی راحل رضا مرکزی نے نصیحت آمیز تقریر کی۔ساتھ ہی ملت اسلامیہ کی ترقی اور خوشحالی کی دعا کی۔جلسے کی نظامت حافظ شاداب رضا ازہری نے کی۔اس موقع پر حافظ جاوید، واصف، ننھے خاں، معین، صدیق قریشی، آصف ٹھیکیدار، اویس رضا، ماجد شیخ، ماسٹر عارف، سید پرویز، راقب، عقیل عرف چھوٹے للہ، شکر الدین، ڈاکٹر رضی خاں، رضوان میاں، سیف خاں، صالح، تنویر، شاھد، ممتاز شیخ، مزار حضرت سید جلال میاں کے خادم شاکر علی وغیرہ موجود تھے۔

NATIONAL / INTERNATIONAL

امریکہ کی اپنے شہریوں کو فوری ایران چھوڑنے کی ہدایت

جوہری مذاکرات سے قبل کشیدگی میں اضافہ

واشنگٹن (ایجنسی): امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی ایک بار پھر شدت اختیار کرتی دکھائی دے رہی ہے۔امریکی سفارت خانے نے جمعہ 6 فروری کو ایران میں مقیم اپنے شہریوں کے لیے ہنگامی ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے انہیں فوری طور پر ایران چھوڑنے کی ہدایت دی ہے۔سفارت خانے نے واضح کیا ہے کہ موجودہ حالات کے پیش نظر امریکی شہری سڑک، فضائی یا بحری راستے سے کسی بھی ممکنہ ذریعے کا استعمال کرتے ہوئے جلد از جلد ایران سے نکل جائیں۔

ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ ایران میں سکیورٹی انتظامات سخت کیے جا رہے ہیں اور کئی مقامات پر سڑکیں بند کی جا رہی ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ عالمی ایئر لائنز ایران آنے اور جانے والی پروازوں کو محدود کر رہی ہیں جبکہ متعدد پروازیں منسوخ بھی کی جا چکی ہیں۔ایسے میں امریکی شہریوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ کسی بھی تاخیر کے بغیر واپسی کے انتظامات مکمل کریں۔

سفارت خانے نے ایک غیر معمولی تنبیہ بھی جاری کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ امریکی شہری ہنگامی صورت حال میں امریکی حکومت کی براہ راست مدد کی توقع نہ رکھیں اور اپنی ذمہ داری پر فوری انخلا کو یقینی بنائیں۔اس بیان نے حالات کی سنگینی کو مزید نمایاں کر دیا ہے اور خطے میں ممکنہ تصادم کی قیاس آرائیوں کو تقویت دی ہے۔

ادھر، اہم پیشرفت یہ ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان جمعہ کو جوہری پروگرام کے معاملے پر مذاکرات متوقع ہیں۔یہ بات چیت عمان میں ہوگی۔ وائٹ ہاؤس نے تصدیق کی ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ سفارتی ذرائع سے مسئلے کے حل کی کوشش کر رہی ہے اور مذاکرات کا بنیادی مقصد ایران کے جوہری پروگرام پر مکمل پابندی عائد کرنا ہے۔

ایرانی وزیر خارجہ جمعرات کی شب عمان پہنچ چکے ہیں، جبکہ امریکہ کی جانب سے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف مذاکرات میں شرکت کریں گے۔پریس سیکریٹری کیرولین لیویٹ کے مطابق اسٹیو وٹکوف کے ساتھ جیرڈ کشنر بھی عمان میں بات چیت کے عمل کا حصہ ہوں گے۔خطے کی بدلتی صورت حال کے درمیان یہ مذاکرات نہایت اہم سمجھے جا رہے ہیں اور عالمی برادری کی نظریں ان پر مرکوز ہیں۔

بنگلہ دیش کے کئی وزراء ووٹنگ سے قبل بیرون ممالک فرار ہونے کی کوشش میں

ڈھاکہ (ایجنسی): بنگلہ دیش میں عام انتخاب انتہائی قریب ہے، لیکن ووٹنگ اور نتائج برآمد ہونے سے ٹھیک پہلے کئی وزراء ملک چھوڑنے کی تیاری کر رہے ہیں۔یہ انکشاف سرکاری پاسپورٹ اور ویزا سے متعلق درخواستوں نے کیا ہے۔دراصل یونس حکومت کے کئی وزراء (مشیر) ایک ساتھ سفارتی پاسپورٹ جمع کر رہے ہیں۔عام طور پر حکومت سے ہٹنے کے بعد وزرا یہ سفارتی پاسپورٹ جمع کراتے ہیں۔یہ سفارتی پاسپورٹ بنگلہ دیش میں وزراء اور سفارتخانہ کے سینئر افسران کو جاری کیا جاتا ہے۔

'بی بی سی بانگلہ' کی ایک رپورٹ کے مطابق سفارتی پاسپورٹ اس لیے جمع کرایا جا رہا ہے تاکہ انھیں آسانی سے ملک سے باہر جانے کے لیے ویزا مل جائے۔کئی وزراء نے ویزا کے لیے درخواست بھی دے دی ہے۔ویزا ملتے ہی یہ وزراء یعنی مشیر بیرون ممالک چلے جائیں گے۔مشیر برائے خارجہ توحید حسین نے اس بارے میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ''کچھ وزراء نے ویزا ایپلائی کے لیے اپنا سفارتی پاسپورٹ سرینڈر کر دیا ہے۔ ویزا کے لیے یہ کرنا ضروری ہے۔'' انھوں نے یہ بھی بتایا کہ ''اب تک روایت رہی ہے کہ عہدہ جانے کے بعد وزراء سفارتی پاسپورٹ سرینڈر کرتے ہیں۔ میں نے اور میری بیوی نے اس پاسپورٹ کو اب تک سرینڈر نہیں کیا ہے۔''

رپورٹ کے مطابق اب تک صرف مشیر برائے مالیات ڈاکٹر صالح الدین احمد کے پاسپورٹ سرینڈر کرنے کی خبر باہر آ سکی ہے۔ صالح الدین نے خود اس بات کا اعتراف بھی کیا ہے۔کچھ میڈیا رپورٹس میں محمد فوزالکبیر خان کے ذریعہ بھی سفارتی پاسپورٹ سرینڈر کیے جانے کی اطلاع دی گئی ہے۔حالانکہ توحید حسین نے میڈیا سے بات چیت کے دوران کسی بھی نام کا ذکر نہیں کیا ہے۔

واضح رہے کہ بنگلہ دیش میں 12 فروری کو ووٹنگ ہے۔ 15 فروری تک نتائج بھی برآمد ہو جائیں گے۔اس کے بعد حکومت تشکیل دینے کا عمل شروع ہوگا۔ایسے میں ابھی سے جس طرح وزراء نے اپنا پاسپورٹ سرینڈر کرنا شروع کر دیا ہے، اس سے سوال اٹھ رہے ہیں کہ کیا یہ سبھی 'احتیاطاً فرار' ہونے کی تیاری میں ہیں۔وزراء کے خوفزدہ ہونے کے پیچھے وجہ بی این پی کی ممکنہ حکومت سازی ہے۔دراصل کئی وزراء طارق رحمن کی بی این پی کے رڈار میں ہیں۔بنگلہ دیش میں آئے اب تک کے سبھی بڑے سروے میں بی این پی کے ہی اقتدار میں آنے کی پیشین گوئی کی گئی ہے۔اسی لیے طارق رحمن کے مخالفین اپنی حفاظت کا ابھی سے خیال رکھ رہے ہیں۔

ادا کارہ سیلینا جیٹلی کی اپنے بھائی کی رہائی کے لیے وزیراعظم سے اپیل

ممبئی (ایجنسی): بالی ووڈ ادا کارہ سیلینا جیٹلی اس وقت انتہائی مشکل حالات سے گزر رہی ہیں۔ان کے بھائی میجر وکرانت جیٹلی جو کہ ہندوستانی فوج کے اسپیشل فورس کے سابق افسر ہیں، ستمبر 2024 سے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں نظر بند ہیں۔16 ماہ سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے، لیکن اہل خانہ کو ابھی تک یہ نہیں معلوم کہ انہیں کس جرم میں گرفتار کیا گیا ہے۔ادا کارہ سیلینا جیٹلی نے اب وزیر اعظم نریندر مودی سے اس معاملے میں مداخلت کرنے اور اپنے بھائی کو واپس لانے کی اپیل کی ہے۔انڈیا ٹوڈے کو دیے گئے ایک انٹرویو میں سیلینا اپنے بھائی کے بارے میں بات کرتے ہوئے انتہائی جذباتی ہو گئیں، پوری قانونی جنگ اور ان کے اچانک لاپتہ ہونے کی دردناک کہانی شیئر کی۔

انہوں نے انٹرویو دیتے ہوئے سیلینا جیٹلی نے وضاحت کی کہ ان کے بھائی کی گرفتاری معمول کی کارروائی نہیں تھی۔انہیں مال آف ایمریٹس کی پارکنگ سے نامعلوم افراد نے اٹھایا۔انہوں نے وکرانت سے ان کی ایمریٹس آئی ڈی مانگی اور انہیں ایک کار میں لے گئے۔سیلینا کے مطابق نو ماہ تک ان کی گرفتاری کا کوئی سرکاری ریکارڈ موجود نہیں تھا۔میجر وکرانت جیٹلی کے زندہ بچ جانے کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں مل سکی۔یہ جون 2025 میں انہیں معلوم ہوا کہ انہیں ابوظہبی کے الوتبہ حراستی مرکز میں رکھا گیا ہے۔ادا کارہ نے وضاحت کی، "میجر وکرانت جیٹلی اپنی اہلیہ کی کمپنی مٹیی گروپ انٹرنیشنل کے لیے کام کر رہے تھے، جو رسک مینجمنٹ اور آئی ٹی جیسے شعبوں میں کام کرتی ہے۔" سیلینا کا کہنا ہے کہ اتنے مہینوں کی حراست کے بعد بھی انہیں صرف ایک پراسیکیوشن نمبر دیا گیا ہے اور ان کی گرفتاری کی وجہ کے طور پر "قومی سلامتی" کا مبہم حوالہ دیا گیا ہے۔مزید یہ کہ کوئی چارج شیٹ داخل نہیں کی گئی ہے اور نہ ہی یہ بتایا گیا ہے کہ اس نے کیا غلط کیا۔سیلینا نے کہا کہ ہمارے ملک کا ایک بہادر سپاہی بغیر کسی مقدمے یا وضاحت کے غیر ملکی جیل میں قید ہے۔

اپنی لڑائی میں، سیلینا نے کئی بار وزارت خارجہ اور متحدہ عرب امارات میں ہندوستانی سفارت خانے سے رابطہ کیا۔اس نے کہا کہ نومبر 2024 میں اس نے 'مدد' پورٹل پر شکایت درج کرنے کے بعد ہی اسے جوابات موصول ہونا شروع ہوئے، لیکن وہ جوابات مکینیکل تھے اور ان میں کوئی ٹھوس معلومات نہیں تھی۔سیلینا نے کہا، "مجھے صرف ایک پورٹل سے جواب مل رہا تھا، لوگوں سے نہیں۔یہ ایک بہن کے لیے بہت افسوسناک ہے جو اپنے بھائی کو تلاش کر رہی ہے۔" سیلینا جیٹلی نے کہا، "یہ معاملہ دہلی ہائی کورٹ میں پہنچا تب ہی کچھ پیش رفت ہوئی تھی۔ہائی کورٹ نے وزارت خارجہ کو ہدایت دی کہ وہ میجر جیٹلی کی نمائندگی کے لیے متحدہ عرب امارات میں ایک قانونی فرم کا تقرر کرے۔" یہ ایک راحت کی بات ہے کہ خالد المری پارٹنرز اینڈ ایڈوکیٹس نامی ایک قانونی فرم مفت میں مقدمہ لڑنے کے لیے آگے آئی ہے۔سیلینا نے وضاحت کی کہ کئی دیگر فرمیں لاکھوں درہم کا مطالبہ کر رہی تھیں، جو وہ برداشت نہیں کر سکتی تھیں۔اب انہیں امید ہے کہ قانونی نمائندگی کے ساتھ وکرانت کو انصاف ملے گا۔

غیر ملکی طلبا میں یونانی طب کا تعارف

لکھنؤ (پریس ریلیز): سینٹرل ریسرچ انسٹیٹیوٹ آف یونانی میڈیسن، لکھنؤ، مرکزی کونسل برائے تحقیقات طب یونانی (سی سی آر یو ایم) نئی دہلی سے منسلک، وزارت آیوش کے تحت چلنے والا این اے بی ایچ اور این اے بی ایل سے منظور شدہ اتر پردیس کا واحد سرکاری یونانی اسپتال ہے، جس میں دسویں یوم یونانی کے تقریبات کے تحت آج انٹیگرل یونیورسٹی کے مختلف کورسز میں پڑھنے والے غیر ملکی طلبا و طالبات کے ساتھ ایک انٹریکٹیو پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں ڈاکٹر نجم السحر، ڈپٹی ڈائریکٹر نے استقبالیہ خطاب پیش کیا، جس میں انہوں نے اس پروگرام میں شریک غیر ملکی طلبا و طالبات کا خیر مقدم کیا اور ساتھ ہی یوم یونانی اور اس کے مقاصد، پر مختصر اروشنی ڈالی، اس کے بعد ڈاکٹر محبوب السلام، ریسرچ آفیسر یونانی نے آیوش سسٹم اف میڈیسن بالخصوص طب یونانی کا مختصر مگر جامع تعارف پیش کیا جس میں طب یونانی کا تاریخی پس منظر، عرب، ایران اور مصری اطباء کا تعرف، طب یونانی اصول و مبادیات پہ مختصر اروشنی ڈالتے ہوے یونانی کونسل کو متعارف کرایا، اس کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا اور کچھ طلباء نے طب یونانی سے متعلق اپنے تجربات بھی بیان کئے۔، اور طب یونانی اور اس کی افادیت سے اپنے پنے ملک کو روشناس کرانے کے عظم کا اظہار کیا، پروگرام میں سی آر ائی یوم کے دیگر اطباء نے بھی اس معلوماتی بحث و مباحثہ میں اپنی اہم تعاون پیش کیا بطور خاص ڈاکٹر نعمان انور اور ڈاکٹر شفا زیدی نے سوالات کا تسلی بخش جواب دیئے، اپروگرام کا اختتام ڈاکٹر عارفہ خاتون کے کلمہ تشکر سے ہوا اور پورے پروگرام کے نظامت کے فرائض ڈاکٹر تھیم چندر ریسرچ آفیسر یونانی نے انجام دیے، اس تقریب میں پچاس غیر ملکی طلباء و طالبات شامل رہے جن میں سے زیادہ کا تعلق افریقا ممالک سے تھا۔

اتر ریلوے
ای-نیلامی نوٹس
سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، لکھنؤ کے ذریعے مندرجہ ذیل کام کے لئے ای-نیلامی سے متعلق نوٹس۔

ایڈمن یونٹ/زون	لکھنؤ-اتر ریلوے-ڈویژن-کمرشیل/اتر ریلوے
نیلامی فہرست نمبر / لاٹ نمبر	14205-SLR-F1-AYC-DLI-25-1 (Parcel-SLR)
نیلامی فہرست اشاعت کی تاریخ	06.02.2026
نیلامی شروع ہونے کی تاریخ (سبھی لاٹ)	23.02.2026 at 10:00 hrs.
نیلامی بند کرنے کی تاریخ ووقت	23.02.2026 at 10:30 hrs.
نیلامی فہرست نمبر / لاٹ نمبر	14229-SLR-F1-PYGS-YNRK-22-3 (Parcel-SLR)
نیلامی فہرست اشاعت کی تاریخ	06.02.2026
نیلامی شروع ہونے کی تاریخ (سبھی لاٹ)	23.02.2026 at 10:00 hrs.
نیلامی بند کرنے کی تاریخ ووقت	23.02.2026 at 10:40 hrs.
نیلامی فہرست نمبر / لاٹ نمبر	12184-SLR-R1-MBDP-BPL-25-1 (Parcel-SLR)
نیلامی فہرست اشاعت کی تاریخ	06.02.2026
نیلامی شروع ہونے کی تاریخ (سبھی لاٹ)	23.02.2026 at 10:00 hrs.
نیلامی بند کرنے کی تاریخ ووقت	23.02.2026 at 10:50 hrs.
نیلامی فہرست نمبر / لاٹ نمبر	22130-SLR-F1-AYC-LTT-25-1 (Parcel-SLR)
نیلامی فہرست اشاعت کی تاریخ	06.02.2026
نیلامی شروع ہونے کی تاریخ (سبھی لاٹ)	23.02.2026 at 10:00 hrs.
نیلامی بند کرنے کی تاریخ ووقت	23.02.2026 at 11:00 hrs.
نیلامی فہرست نمبر / لاٹ نمبر	14241-SLR-F1-PYGS-SRE-24-1 (Parcel-SLR)
نیلامی فہرست اشاعت کی تاریخ	06.02.2026
نیلامی شروع ہونے کی تاریخ (سبھی لاٹ)	23.02.2026 at 10:00 hrs.
نیلامی بند کرنے کی تاریخ ووقت	23.02.2026 at 11:10 hrs.
Website particulars where complete details of auction can be seen by registered bidders	E-Auction Module of www.ireps.gov.in

423/2026
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

"لوہیا نامہ" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔
قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کرلیں۔آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مود کی حقانیت اور دعوؤں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔مشتہریں جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کرسکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیا نامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔(ادارہ لوہیا نامہ)

روزن

رمضان محض روایت نہیں بلکہ زندگی بدلنے کا سنہری موقع

مولانا زاہد عباسی ندوی کا رمضان کی تیاری پر بصیرت افروز درس

لکھنؤ (پریس ریلیز) : گزشتہ شب بعد نماز عشاء کٹرہ اعظم بیگ، نزد دلال مسجد بلوچ پورہ روڈ میں درس کا انعقاد ہوا، جس میں مولانا زاہد عباسی ندوی، بانی و مہتمم مدرسہ عابدہ روضۃ الاطفال والبنات، کھدرہ چنگی، سیتاپور روڈ نے قرآن مجید کی روشنی میں رمضان المبارک کی آمد اور اس کی حقیقی تیاری پر تفصیلی گفتگو کی۔

مولانا زاہد عباسی ندوی نے کہا کہ رمضان المبارک کی آمد اب زیادہ دور نہیں رہی اور وقت تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ وہ بابرکت مہینہ قریب آ چکا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے ہدایت، رحمت، مغفرت اور جہنم سے نجات کا ذریعہ بنایا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ رمضان محض دنوں اور تاریخوں کا مجموعہ نہیں بلکہ ایسا مہینہ ہے جو انسان کی پوری زندگی کا رخ بدل دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اصل سوال یہ نہیں کہ رمضان آئے گا یا نہیں، بلکہ اصل سوال یہ ہے کہ ہم رمضان کے لیے کس حد تک تیار ہیں۔ کیا ہم اس کا استقبال صرف ایک رسم اور روایت کے طور پر کریں گے یا اسے ایک شعوری، سنجیدہ اور فیصلہ کن موقع سمجھ کر اپنی زندگی میں تبدیلی لانے کی کوشش کریں گے۔ رمضان اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ وہ عظیم نعمت ہے جو سال میں صرف ایک مرتبہ آتی ہے، مگر اپنے اندر بے شمار مواقع، امکانات اور پیغامات سموئے ہوتی ہے۔

درس کے دوران مولانا نے کہا کہ رمضان انسان کو اس کی کمزوریوں کا احساس دلاتا ہے، نفس کو قابو میں رکھنا سکھاتا ہے اور بندے کو اپنے رب سے قریب ہونے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اگر اس مہینے کی قدر نہ کی گئی تو یہ وقت ہاتھ سے نکل جانے کے بعد صرف حسرت بن کر رہ جاتا ہے۔ آخر میں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو رمضان المبارک کی حقیقی تیاری، اس کا شعوری استقبال اور اس کے تقاضوں کے مطابق روزے رکھنے کی توفیق عطا فرمائے، اور ہمیں ان خوش نصیب بندوں میں شامل فرمائے جو رمضان سے خالی ہاتھ نہیں بلکہ بدلی ہوئی زندگی کے ساتھ نکلتے ہیں۔

قاری محمد یوسف عزیزی کو جامعۃ القراء میں اعزاز سے نوازا گیا

اہل محلہ نے 7 4/سالہ قرآنی تدریسی خدمات پر اعزاز پیش کیا

لکھنؤ (پریس ریلیز) : علمی اور دینی حلقوں میں اپنی خدمات کے لیے معروف ادارہ جامعۃ القراء، کھدرہ، لکھنؤ میں بانی و مہتمم مولانا قاری محمد یوسف عزیزی قادری کی قرآنی خدمات کے اعتراف میں ایک خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ یہ ادارہ گزشتہ تقریباً 47 سالوں سے دینی تعلیم اور قرآنی تربیت کے لیے سرگرم عمل ہے، اور مولانا قاری محمد یوسف عزیزی قادری نے ابتدا ہی سے اس کی قیادت اور رہنمائی فراہم کی۔

تقریب میں اہل محلہ، مدرسے کے اساتذہ، طلبہ اور دیگر معزز حضرات نے شرکت کی اور متفقہ طور پر مولانا کی طویل اور مخلصانہ خدمات کو سراہا۔ انہیں درسِ قرآن، حفظِ قرآن، حسنِ قرأت اور سبعہ عشرہ میں نمایاں خدمات کے اعتراف میں ایک اعزازی سند سے نوازا گیا۔ مولانا قاری محمد یوسف عزیزی قادری نے دہائیوں پر محیط تدریسی زندگی میں بے شمار طلبہ کو قرآنی تعلیم سے آراستہ کیا، جو آج ہند اور بیرون ہند کے مختلف اداروں اور مقامات پر دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

اس موقع پر مولانا قاری محمد یوسف عزیزی قادری نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اہلِ محلہ کی محبت، خلوص اور تعاون ہی ان کی خدمات کی کامیابی کا اصل سبب ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہی قربت اور اعتماد ہے جس نے انہیں طویل عرصے تک درس و تدریس اور خدمت قرآن کے لیے متحرک رکھا۔

تقریب میں ڈاکٹر محمد عادل، ڈاکٹر عبدالہادی خان، محمد سلیم خاں ایڈوکیٹ، ماسٹر محمد کلیم، قاری محمد عمر، قاری محمد ضماد انور، زبیر اشرف کے علاوہ دیگر معزز شخصیات نے مولانا کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں اعزاز پیش کیا اور کہا کہ ایسے اساتذہ معاشرے کے لیے قیمتی اثاثہ ہیں۔ مقررین نے مزید کہا کہ مولانا قاری محمد یوسف عزیزی قادری کی خدمات آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہیں اور ان کے علم و کردار کی روشنی میں طلبہ آگے بڑھیں گے۔ تقریب نہایت سادگی، وقار اور روحانی ماحول میں اختتام پذیر ہوئی۔ حاضرین نے مولانا کی صحت، درازی عمر اور قرآنی خدمات کے تسلسل کے لیے دعا کی اور انہیں نیک تمناؤں کے ساتھ رخصت کیا۔

’جنرل نرونے کی کتاب پڑھنے سے کیوں روکا؟‘

راجیہ سبھا رکن رام گوپال یادو نے مرکزی حکومت سے پوچھا سوال

لکھنؤ (ایجنسی): سماجوادی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری اور راجیہ سبھا رکن رام گوپال یادو نے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو ایوان میں بولنے کی اجازت نہ دینے پر حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”ملک کے ایک جنرل کی لکھی کتاب کے متعلق پورا ملک جانتا ہے کہ اس میں کیا لکھا ہے؟ پھر اسے پڑھنے سے کیوں روکا جا رہا ہے؟ اس سے خود حکومت پر سوال کھڑے ہوتے ہیں۔“

سماجوادی پارٹی کے لیڈر نے سوال اٹھایا کہ جب ہر کوئی اس کتاب کی بات کر رہا ہے تو اسے روکنے کا مطلب کیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ جب وہ کتاب بازار میں آئے گی تو ان کی لاکھوں کاپیاں فروخت ہوں گی اور لوگ خود سچائی جان پائیں گے۔ کسی کتاب کو روکنے سے سچائی نہیں چھپائی جا سکتی اور اس سے حکومت پر ہی سوال کھڑے ہوتے ہیں۔

واضح رہے کہ رام گوپال یادو جمعرات (5 فروری) کو آگرہ پہنچے تھے، جہاں انہوں نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے پارلیمنٹ میں مرکزی حکومت کے رویے پر سوال اٹھایا تھا۔ انہوں نے چین کا معاملہ اٹھاتے ہوئے کہا تھا کہ ”روزانہ چین ہندوستانی سرحد میں دراندازی کر رہا ہے، لیکن حکومت اس پر ایک لفظ نہیں بولتی ہے۔ ہزاروں مربع میل زمین پر چین کا قبضہ ہو چکا ہے، پھر بھی حکومت کی جانب سے کوئی ٹھوس جواب سامنے نہیں آتا۔“

امریکہ۔ ہندوستان تجارتی معاہدہ کے متعلق بھی راجیہ سبھا رکن نے مرکزی حکومت پر شدید حملہ بولا تھا۔ کسانوں کی آمدنی کے معاملے پر انہوں نے کہا تھا کہ امریکہ سے آنے والے سامان پر 0 فیصد ٹیکس اور ہندوستان سے بھیجے جانے والے سامان پر 18 فیصد ٹیکس لگتا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا تھا کہ وہاں زمین زیادہ ہے اور آبادی کم ہے، اس لیے وہاں کا گیہوں ہندوستان سے آدھی قیمت پر فروخت ہوگا، جس سے یہاں کے کسان تباہ ہوں گے۔ انہوں نے طنز کستے ہوئے کہا کہ حکومت کسانوں کی آمدنی دگنی کرنے کی بات کر رہی تھی، لیکن حقیقت میں کسانوں کو مزدور بنایا جا رہا ہے۔ اس معاہدہ سے ملک کے کسانوں کو نقصان ہوگا۔

فلم ”گھوس خور پنڈت“ پر بھڑکیں مایاوتی کہا، ”براہمن برادری کی ذات پات کی بنیاد پر توہین برداشت نہیں کی جائے گی“

لکھنؤ (ایجنسی): نیٹ فلکس فلم ”گھوس خور پنڈت“ کے ٹائٹل کا تنازع اب سیاسی حلقوں تک پہنچ گیا ہے۔ بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی سربراہ مایاوتی نے فلم کے عنوان کو ذات پرست قرار دیا ہے اور مرکزی حکومت سے فوری طور پر اس پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔ مایاوتی نے واضح طور پر کہا کہ فلموں کے ذریعے کسی خاص کمیونٹی کی شبیہ کو داغدار کرنا قابل مذمت ہے۔

جمعہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم "X" (ٹوئٹر) پر پوسٹ کرتے ہوئے مایاوتی نے لکھا، "یہ بڑے افسوس اور تشویش کی بات ہے کہ فلموں میں بھی ’پنڈت‘ کی توہین، انہیں دراندازِ (رشوت خور) کہہ کر پوری برہمن برادری میں شدید غصہ پیدا ہوا ہے۔ ہماری پارٹی اس کی سخت مذمت کرتی ہے۔ مرکزی حکومت کو فوری طور پر ایسی فلم پر پابندی لگانی چاہیے۔" فلم کے ٹائٹل نے نہ صرف سیاسی بلکہ قانونی لڑائیاں بھی چھیڑ دی ہیں۔ دہلی میں مقیم ایڈوکیٹ ونیت جندال نے دہلی ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی ہے جس میں فلم کی ریلیز پر روک لگانے کی درخواست کی گئی ہے۔ درخواست میں استدلال کیا گیا ہے کہ لفظ "پنڈت" کو بدعنوانی اور رشوت خوری (رشوت) کے ساتھ جوڑنے سے پوری برہمن برادری کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہے۔ ایسے عنوانات کو جان بوجھ کر فرقہ وارانہ کشیدگی اور نفرت پھیلانے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ نیٹ فلکس کی جانب سے فلم کی تشہیر سے سماجی ہم آہنگی کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔

اب بغیر پین کارڈ نہیں ہوگی کی رجسٹری، یوپی حکومت کا اہم فیصلہ

رجسٹری کے وقت خریدار اور فروخت کنندہ دونوں کا پین نمبر درج اور تصدیق کیا جائے گا

لکھنؤ (ایجنسی): اتر پردیش میں زمین، مکان یا کسی بھی قسم کی غیر منقولہ جائیداد کی خرید و فروخت کے لیے پین کارڈ دینا لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔ ریاستی حکومت کی ہدایت پر رجسٹری محکمہ نے نیا حکم نامہ جاری کر دیا ہے، جس کے تحت اب جائیداد کی رجسٹری کے دوران خریدار اور فروخت کنندہ دونوں کا پین نمبر درج کرنا اور اس کی توثیق کرنا ضروری ہوگا۔ بغیر پین کی تفصیل کے رجسٹری کا عمل مکمل نہیں کیا جائے گا۔ حکومت کی جانب سے جاری ہدایات تمام اضلاع کے رجسٹری دفاتر کو بھیج دی گئی ہیں۔ افسروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ آن لائن درخواست کے نظام میں دونوں فریقین کا پین نمبر لازماً درج کیا جائے۔ پین نمبر کے اندراج اور تصدیق کے بغیر سافٹ ویئر نظام درخواست کو آگے نہیں بڑھنے دے گا۔

حکومت کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ مشتبہ لین دین اور بے نامی جائیداد کی خرید و فروخت پر روک لگانے کے مقصد سے کیا گیا ہے۔ خاص طور پر ہندوستان اور نیپال کی سرحد سے ملحق علاقوں میں بیرونی سرمایہ کے ذریعے زمین کی خرید اور غلط سرمایہ کاری کے معاملات پر نظر رکھنے کے لیے یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔ پین کارڈ لازمی ہونے سے ہر لین دین کا ریکارڈ محفوظ رہے گا اور اس کی نگرانی ممکن ہو سکے گی۔ رجسٹری محکمہ اپنے سافٹ ویئر نظام میں ضروری تبدیلیاں بھی کر رہا ہے تاکہ پین نمبر کی آن لائن توثیق فوری طور پر ہو سکے۔ اس سے جعلی دستاویزات یا غلط شناخت کی بنیاد پر ہونے والی رجسٹری کو روکا جا سکے گا۔ اس کے علاوہ ٹیکس سے متعلق معاملات میں بھی معلومات کے ملاپ میں آسانی ہوگی اور مالی بے ضابطگیوں پر قابو پانے میں مدد ملے گی۔

افسروں کے مطابق نئے ضابطے سے جائیداد کی خرید و فروخت کا عمل زیادہ شفاف ہوگا اور غیر قانونی سرمایہ کاری کے امکانات کم ہوں گے۔ یہ اصول پورے اتر پردیش میں نافذ ہوگا اور تمام رجسٹری دفاتر کو اس پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اب اگر کوئی شخص ریاست میں زمین یا مکان خریدنا چاہتا ہے تو اسے رجسٹری کے وقت اپنا پین کارڈ پیش کرنا لازمی ہوگا، بصورت دیگر رجسٹری ممکن نہیں ہوگی۔

وزیر کے قافلے کو روکنا بی جے پی ایم ایل اے کو مہنگا پڑا، ہائی کمان نے جاری کیا نوٹس

لکھنؤ (ایجنسی): پارٹی نے بی جے پی کے ایم ایل اے برج بھوشن راجپوت (گڈو راجپوت) کے خلاف سخت موقف اختیار کیا ہے، جنہوں نے اپنی ہی حکومت کے کابینہ وزیر سوانتنتر دیو سنگھ کے قافلے کو روکا اور ان سے کھلے عام بحث کی۔ بی جے پی کے ریاستی صدر پنکج چودھری نے اس بے ضابطگی کو سنجیدگی سے لیا اور ایم ایل اے کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا۔ درحقیقت مہوبہ کے چرکھاری سے ایم ایل اے برج بھوشن راجپوت نے اپنے حامیوں کے ساتھ پانی بجلی کے وزیر سوانتنتر دیو سنگھ کے قافلے کو سڑک کے بیچ میں روک دیا۔ ایم ایل اے نے دعویٰ کیا کہ وہ اپنے علاقے میں ’جل جیون مشن‘ سے متعلق عوامی مسائل کی طرف وزیر کی توجہ مبذول کرانا چاہتے ہیں، لیکن جلد ہی دونوں کے درمیان ایک گرما گرم بحث شروع ہوگئی۔ اس عوامی بحث صورتحال اس وقت بگڑ گئی جب ایم ایل اے نے اپوزیشن جماعتوں کو حکومت سے سوال کرنے کا موقع فراہم کیا۔

اے نے میڈیا سے انتہائی پرجوش انداز میں بات کرتے ہوئے اعلان کیا کہ اگر ضرورت پڑی تو وہ نہ صرف وزراء بلکہ چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ کے قافلے کو بھی روک سکتے ہیں۔ پارٹی ہائی کمان نے براہ راست اس بیان کو بے ضابطگی اور تکبر کی انتہا سمجھا۔ یوپی اسمبلی انتخابات سے عین قبل اس طرح کی اندرونی کشمکش پارٹی کی شبیہ کو خراب کر رہی ہے۔ ریاستی صدر پنکج چودھری نے واضح کیا ہے کہ اپنی ہی حکومت کی کھلے عام مخالفت کرنے والے لیڈروں کو بخشا نہیں جائے گا۔ ایم ایل اے کو سات دنوں کے اندر تحریری وضاحت فراہم کرنے کو کہا گیا ہے کہ ان کے خلاف تادیبی کارروائی کیوں نہیں کی جانی چاہئے۔

بی جے پی حکومت نے لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال کو برباد کر دیا ہے

اتر پردیش میں قتل، ڈکیتی، عصمت دری، دھوکہ دہی اور اغوا کے واقعات بڑھ رہے ہے: اکھلیش

لکھنؤ (ایجنسی): سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے اتر پردیش میں لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال کو برباد کر دیا ہے۔ قتل، ڈکیتی، عصمت دری، دھوکہ دہی اور اغوا کے واقعات بڑھ رہے ہیں۔ امن و امان پر حکومت کا زیرو ٹالرنس کا دعویٰ خاک میں ملا دیا گیا۔ خواتین اور لڑکیوں کے خلاف جرائم میں اتر پردیش ملک میں سب سے اوپر بن گیا ہے۔

راجدھانی لکھنؤ میں ہی آئے روز جرائم کی بے شمار وارداتیں ہو رہی ہیں۔ پوری ریاست کی حالت بہت خراب ہے۔ ہاتھرس میں، شرپسندوں نے NH 93 پر دن دیہاڑے فوجی سپاہی اکھلیش چودھری کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ راجدھانی کے سروجنی نگر تھانہ علاقے میں، تھر پر سوار بدمعاشوں نے ایک نوجوان کو اغوا کر کے لوٹ لیا۔ گومتی نگر میں بائک سوار بدمعاشوں نے ایک خاتون کا پرس چھین لیا۔ اتر پردیش میں پچھلے دو سالوں میں 108300 لوگ لاپتہ ہوئے ہیں۔ ان کی گمشدگی کی رپورٹ درج کر لی گئی ہے لیکن کوئی معلومات دستیاب نہیں ہیں۔ اس دوران اتر پردیش میں اغوا کے کئی واقعات پیش آ چکے ہیں۔ بی جے پی حکومت کے پاس جھوٹے اعداد و شمار اور بیان بازی کے سوا کچھ نہیں ہے۔

مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی کے دور حکومت میں ایک سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مفرور ہے، اور سرمایہ کاری کے نام پر پانچ فیصد ایڈوانس لینے والا ایک آئی اے ایس افسر بھی لاپتہ ہے، تو باقی لاپتہ افراد کو کون ڈھونڈ سکتا ہے؟ بی جے پی حکومت کو بھی لاپتہ فہرست میں ڈالا جانا چاہیے۔

مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ اتر پردیش میں کوئی بھی محفوظ نہیں ہے۔ بی جے پی حکومت نے پورے انتظامی نظام کو کرپٹ اور برباد کر دیا ہے۔ عام لوگوں، عورتوں، بچوں، دلتوں، پسماندہ طبقات اور اقلیتوں کی حفاظت خدا پر چھوڑ دی گئی ہے۔

نوئیڈا انجینئر موت معاملہ:

الہ آباد ہائی کورٹ نے بلڈر ابھے کمار کی فوری رہائی کا دیا حکم

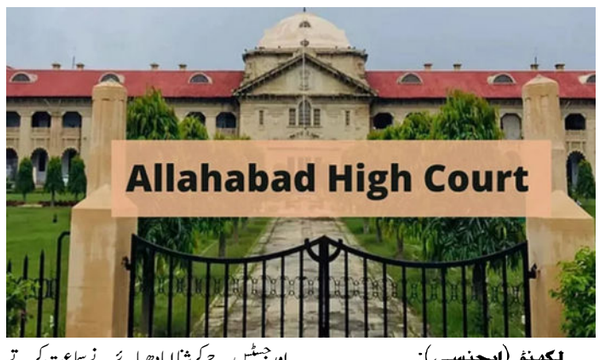

لکھنؤ (ایجنسی): نوئیڈا اسیکٹر-150 کے ایک گڑھے میں گر کر سافٹ ویئر انجینئر یوراج مہتا کی موت کے معاملے میں گرفتار بلڈر ابھے کمار کو الہ آباد ہائی کورٹ نے بڑی راحت دی ہے۔ عدالت نے بلڈر کو غیر قانونی حراست سے فوری طور پر رہا کرنے کا حکم دیا ہے۔ بلڈر نے ’ہیپیس کارپس کی رٹ‘ داخل کی تھی، جسے منظور کر لیا گیا۔ ڈبل بنچ میں شامل جسٹس سدھارتھ اور جسٹس جے کرشنا اپادھیائے نے سماعت کرتے ہوئے یہ فیصلہ سنایا ہے۔ وِش ٹاؤن کے ڈائریکٹر ابھے کمار نے ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی تھی، جس میں گرفتاری اور حراست کو غیر قانونی، کالعدم اور باطل قرار دینے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ عرضی میں ابھے کمار کی جانب سے دلیل دی گئی تھی کہ پولیس نے گرفتاری میمو کی شق 13 کی تعمیل نہیں کی اور نہ ہی عرضی گزار کو پہلے سے اس کے متعلق کوئی اطلاع دی گئی تھی۔

ابھے کمار کے وکیل نے عدالت میں دلیل دی کہ پولیس کے ذریعہ گرفتاری کے قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کی گئی ہے۔ عدالت نے بھی دلیل کو تسلیم کیا کہ طریقہ کار پر عمل نہیں کیا گیا اور اس میں کئی خامیاں بھی ہیں۔ دلائل سننے کے بعد عدالت نے متعلقہ اتھارٹی کو ہدایت دی کہ عرضی گزار ابھے کمار کو فوری طور پر رہا کیا جائے۔ عدالت نے ایڈیشنل گورنمنٹ ایڈووکیٹ (اے جی اے) کو حکم دیا کہ وہ متعلقہ افسران کو اس فیصلے پر فوری عمل درآمد کے لیے مطلع کریں اور فیصلے کی تصدیق شدہ کاپی کا انتظار نہ کریں۔ واضح رہے کہ اتر پردیش کے نوئیڈا میں 16 جنوری کی رات سیکٹر-150 میں سافٹ ویئر انجینئر یوراج مہتا کی ایک زیر تعمیر سائٹ کے گڑھے میں گرنے کی وجہ سے موت ہو گئی تھی۔ اس کے بعد نوئیڈا اتھارٹی کے ساتھ ساتھ بلڈر کے خلاف بھی کارروائی کا مطالبہ اٹھا تھا، اور اس معاملے نے کافی طول پکڑا تھا۔ جس کے بعد پولیس نے بلڈر سمیت کئی دیگر افراد کو گرفتار کر لیا تھا۔

نئی پولیس کپتان چارونگم نے لیا ضلع کا چارج

سلطانپور (نامہ نگار): ضلع میں نئی آنے والی پولیس کپتان چارونگم نے آج پولیس آفس پہنچ کر چارج سنبھال لیا۔ انھوں نے پولیس آفس کے افسران اور ملازمین سے انکا تعارف لیا اور کہا کہ ضلع میں قانون کے نظم کو مضبوط کرنا انکی اولین ترجیح ہوگی نیز جرائم پر قابو پانا اور عوامی مسائل کو اولیت کے ساتھ سنا جائیگا۔

بہتر پولیسنگ اور اچھے اخلاق کیلئے یاد کئے جائینگے کنور انوپم سنگھ

سلطانپور (نامہ نگار): سلطانپور کے ایس ایس پی کنور انوہم سنگھ کو یہاں کا خاص و عام طبقہ بہتر پولیسنگ اور اچھے اخلاق کے لئے ہمیشہ یاد کریگا۔ ابھی کل ہی موصوف کا تبادلہ ضلع جونپرر ہو گیا۔ تیرہ ماہ قبل موصوف کی آمد سلطانپور ہوئی تھی اور اس تیرہ ماہ کی قلیل مدت میں کنور انوپم سنگھ نے اپنے طرز عمل، بہتر پولیسنگ اور اخلاق کے ذریعہ عوام، سیاست داں، افسران، صحافی حضرات، اہل علم دانش اور قلم کاروں سب کا دل جیت لیا۔ کنور انوپم سنگھ ایک بہترین قلم کار بھی تھے انکی دو کتابیں " زبان پولیس" اور" باادب باملاحظہ ہوشیار" منظر عام پر آ چکی ہے۔ زبان پولیس میں ان الفاظ کا تعارف بہت دلنشین انداز میں کرایا گیا ہے جو محکمہ پولیس میں استعمال ہوتے ہیں۔ جب کہ "باادب باملاحظہ ہوشیار" میں کمال امروہوی کی فلمی زندگی پر روشنی ڈالی گئی ہے دونوں کتابیں اپنے آپ میں ایک مثال ہیں۔ باادب باملاحظہ ہوشیار میں کمال امروہوی کی فلمی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے موصوف نے انکے ذریعہ لکھے گئے مکالمے انکی فلموں کے انداز پر بہت خوبصورتی سے روشنی ڈالی ہے اس کتاب کی زبان بہت صاف ستھری و سلیس ہے۔ آج کنور انوپم سنگھ کو الوداعیہ دیا گیا۔

نشے میں دھت نوجوان نے دوست کا کیا قتل

لکھنؤ (ایجنسی): ریاست اتر پردیش کے ضلع مرزا پور میں واقع کوتوالی علاقہ کے پکا پوکھرا محلہ میں شرابی نوجوان نے دوسرے نوجوان پر تلوار سے حملہ کر کے اسے زخمی کر دیا۔ چیخ و پکار سن کر مقامی لوگ اکٹھے ہو گئے اور انہوں نے ملزم نوجوان کو پیٹ کر لہولہان کر دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر دونوں نوجوانوں کو اسپتال پہنچایا جہاں ڈاکٹر نے ایک کو مردہ قرار دے دیا۔ دوسرے نوجوان کو، جس کی حالت نازک تھی، کو وارانسی ٹراما سینٹر ریفر کر دیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق متوفی پنچ دیو چوہان کی رمیش ڈھاکر سے پرانی دشمنی تھی۔ بدھ کی رات شراب کے نشے میں دھت رمیش نے پنچ دیو پر تلوار سے حملہ کر دیا جس سے وہ زخمی ہو گیا۔

عقیدت سے منایا گیا شہید دادا میاں کا سالانہ عرس

شاہجہاں پور (راشد حسین راہی) حضرت شہید دادا میاں کا تین روزہ سالانہ عرس آج یہاں محلہ ایمن زئی جلال نگر میں ملکوں والی ایک مینار مسجد سے متصل مزار پر محفل قل شریف ہونے کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ جمعہ کو صبح ساڑھے نو بجے محفل قل شریف کا آغاز حافظ محمد عمران رضا قادری نے تلاوت قرآن سے کیا۔ حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے علامہ محراب حسین رضوی نے کہا کہ اولیاء کرام کی بارگاہ میں عقیدت و محبت کے ساتھ حاضری دینا چاہیے اور بزرگان دین سے سچی عقیدت و محبت رکھنا چاہیے۔ اس دوران حافظ محمد عمران رضا قادری، حافظ ذیشان رضا، حافظ ریاست اللہ نے نعت و منقبت پیش کی۔ صلوۃ و سلام کے بعد قرآن پاک کی آیات مبارکہ پڑھ کر صاحب عرس کو ایصال ثواب کیا گیا۔ حافظ محراب حسین رضوی و حافظ فراست اللہ خاں رضوی نے قوم و ملت کی خوشحالی و سلامتی کی دعا کی۔ حاضرین میں تبرک تقسیم کیا گیا۔ اس موقع پر منتظم عمران خان ببو، حافظ ایان رضا، محمد عدنان، محمد فرمان، احتشام اللہ خان، حاجی ایوب حسن، ڈاکٹر محمد زاہد، اشتیاق، عارف خان، محمد انیس، ڈاکٹر محمد عمر، شہران صابری، محمد فیضان رضا، ندیم احمد، محمد سمیر، منیر رضا ازہری، محمد جمیل، عادل رضا، ندیم، محمد ریحان، جنید خاں، مطلوب علی وغیرہ موجود رہے۔